خاص سے کم وزنی کر دیجاوے مثلاً اگر ملتہ روپیہ کسی کے پاس ہو تو جرم
نہین ہے لیکن اگر وہ روپیہ ملتہ یا کم وزن کسی خاص فعل سے کیا گیا
ہو اور مقصود ایسا کرنے والے کا مبنی بہ فریب ہو تو وہ جرم ہے جسکے
واسطے مختلف صورتون مین مختلف سزائین معین ہین اور گو کسی دفعہ مین
بقید نام روپیہ سکے کوئی جرم نہین لکھا گیا ہے بلکہ ہر جگہہ لفظ سکے کا
استعمال مین لایا گیا ہے لیکن اوس لفظ سے روپیہ پیسا اشرفی کوئی
خارج نہین چونکہ ملک ہندوستان مین مختلف قسم کے روپیہ کا چلن ہے
گو اب روز بروز سوا سے سکۂ ملکہ معظمہ اور سکون کا چلن کم ہوتا جاتا ہے
لہذا اور روپیہ کی نسبت بھی کوئی عمل کرنا جس سے اوس روپیہ کی
قیمت گھٹ جاوے یا عوام کو کسیطرح کا نقصان پہونچے جائز نہین
رکھا گیا ہے۔

علاوہ اسکے اس باب مین جرائم متعلق بہ اسٹامپ بھی مندرج ہین ــــ
اسٹامپ سے صرف وہ نقش مراد ہے کہ جو کاغذات پر کیا جاتا ہے اور جسکے فروخت
سے سرکار کو آمدنی ہوتی ہے چنانچہ جو کوئی نسبت اسکے ایسا فعل کرے گا کہ جس سے
سرکار کی آمدنی مین خلل واقع ہو یا کسی شخص کو اوس سے نقصان پہونچے تو
وہ بھی مجرم متصور ہوگا۔

دفعہ ۲۳۰	سکہ	جو دھات نقد کا کام دیتی اور اس کام کے لیے کسی گورنمنٹ کے

حکم سے ٹھپا کی گئی اور جاری کی گئی ہے وہ سکہ ہے

ملکہ معظمہ کا سکہ

سکہ جو ملکہ معظمہ (۱۳۱) یا گورنمنٹ ہند (۱۶) یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی اور گورنمنٹ واقع قلمرو ملکہ ممدوحہ کے حکم کی رو سے ٹھپا کیا اور جاری کیا گیا ہو ملکہ معظمہ کا سکہ کہا جائیگا۔

تمثیلین

(ا) کوڑیان سکہ نہین ہین

(ب) بے ٹھپا کیئے ہوے تانبے کے ٹکرے سکہ نہین ہین گو وے نقد کے طور پر مستعمل ہون

(ج) تمغے سکے نہین ہین کیونکہ اون سے مقصود نہین ہے کہ وے نقد کے طور پر مستعمل ہون

(د) سکہ جو کمپنی کا روپیہ کہلاتا ہے ملکہ معظمہ کا سکہ ہے

جو تعریف کہ سکہ کی اس دفعہ مین ہے وہ غیر محدود ہے حالانکہ اوسکو محدود سمجھنا چاہیے یعنی سکہ سے صرف وہ سکے مراد ہین کہ جنکا چلن بازار مین ہے اور نہ اور کسی قسم کے سکے شلا شاہ محمد تغلق کے روپیہ کی کوئی شخص تلبیس کرے تو اغلب کہ اوسکی تلبیس داخل جرم مندرجہ دفعہ ۲۳۱ متصور نہ ہوگی کیونکہ وہ روپیہ ایسا نہین ہے کہ جسکا چلن ہو اور جسکے تلبیس سے طبقہ عوام کو نقصان پونہچنے کا احتمال ہو۔

دفعہ ۲۳۱

تلبیس سکہ

جو کوئی شخص (۱۱) سکے (۲۳۰) کی تلبیس کرے یا سکے کی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو جان بوجھکر انجام دے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجاے گی جسکی میعاد

س
پ

سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانی کا بھی مستوجب ہوگا

تشریح وہ شخص اس جرم کا مرتکب ہوگا جو مغالطہ دینے کی نیت سے یا اِس علم سے کہ اوسکے ذریعے سے اوس مغالطے کے چل جانیکا احتمال ہے کسی اصلی سکے کو ایسا کر دے کہ وہ کسی اور سکے کی مانند معلوم ہو ——

تلبیس سکہ سے یہ مراد ہے کہ سکہ اصلی کی مشابہت کسی ذریعہ سے پیدا کیجاوے بہ نیت فریب دہی۔ تلبیس سکہ کا جرم صرف اوسی حالت مین تصور نہین کیا جاویگا جب تلبیس کنندہ اپنے عمل سے مشابہت کسی سکہ اصلی کی پیدا کرے بلکہ اگر عمل کا کوئی جز بھی بہ نیت تلبیس کیا گیا ہو یعنی عمل تلبیس اختتام کو نہ پونہچا ہو تو بھی وہ جرم تلبیس سکہ متصور ہوگا اور تلبیس کنندہ اوسی سزا کا مستوجب ہوگا جو اس دفعہ مین مندرج ہے اِس جرم کے ثبوت کیواسطے یہ امر ضرور نہین ہے کہ ملزم سکہ بناتے وقت گرفتار کیا جاوے یا شہادت معاینہ جرم تلاش کیجاوے بلکہ اگر کسی شخص کے یہان سے آلات ڈہپا و سکہ تلبیس شدہ یا ایسے سکہ جنپر کہ فعل تلبیس اختتام کو نہین پونہچا ہو متعدد برآمد ہون تو یہ کافی ثبوت نسبت اس امر کے سمجھا جاویگا کہ وہ سکہ ملتبس بنایا کرتا ہے ——

دفعہ ۲۳۲ — جو کوئی شخص (۱۱) ملکہ معظمہ کے سکے (۲۳۰) کی تلبیس کرے یا اوسکے تلبیس کے عمل کا کوئی جز وجان بوجھکر انجام دے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے

تلبیس سکہ ملکہ معظمہ

تلبیس

اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا

تلبیس کرنا سکہ ملکہ معظمہ کا گو وہ کسی ملک کا سکہ ہو اس دفعہ مین جرم ہے اور سزا بھی اوس کی اس وجہ سے زیادہ ہے

س مض پ

دفعہ ۲۳۳ ساخت یا فروخت آلہ تلبیس سکہ

جو کوئی شخص (۱۱) کوئی ٹھپا یا اوزار بناے یا اوسکی مرمت کرے یا اوسکے بنانے یا مرمت کرنے کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اوسکو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے اس غرض سے کہ وہ سکے کی تلبیس کے لیے کام مین آوے یا یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ (۲۶) رکھکر کہ اوسکا سکے کی تلبیس کے لیے کام مین لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جایگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اس دفعہ مین بنانا یا فروخت کرنا کسی آلہ کا جو سکہ کے تلبیس کرنے مین کام آوے جرم ہے مثلاً اگر کسی سکہ کا ٹھپا بنایا جاوے تو نیت مجرمانہ بنانے والے کی صریح واضح ہے۔ لیکن اگر اوزار اس قسم کے ہون جو اور پیشہ مین بھی کام آتے ہون تو اوس وقت واسطے ثبوت اس جرم کے یہ لازم ہوگا کہ ثبوت اسکا پیش کیا جاوے کہ بنانے والے نے انکو اس نیت سے بنایا ہے کہ وہ سکہ کی تلبیس مین کام مین لائے جاوین

س پ

دفعہ ۲۳۴ ساخت یا فروخت آلہ تلبیس سکہ ملکہ معظمہ

جو کوئی شخص (۱۱) کوئی ٹھپا یا اوزار بناے یا اوسکی مرمت کرے یا اوسکے بنانے یا مرمت کرنے کے عمل کا

کوئی جزو انجام دے یا اوسکو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے اس غرض سے کہ وہ ملکہ معظمہ کے سکے (۲۳۰) کی تلبیس کے لیے کام مین لایا جاے یا یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ (۲۶) رکھکر کہ اوسکا اوس سکے کی تلبیس کے لیے کام مین لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا —

یہ جرم متعلق ایسے آلات وغیرہ سے ہے جو ملکہ معظمہ کے سکے کی تلبیس کے غرض سے بنائے جاوین اور اس سبب سے سزا بھی زیادہ سنگین ہے

س ض پ — **دفعہ ۲۳۵** — اوزار یا سامان کو تلبیس سکہ مین کام مین لانیکی غرض سے پاس رکھنا — جو کوئی شخص (۱۱) کوئی اوزار یا سامان اپنے پاس رکھتا ہو اس غرض سے کہ وہ سکے کی تلبیس کے لیے کام مین لایا جاے یا یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ (۲۶) رکھکر کہ اوسکا اوس غرض کے لیے کام مین لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور —

س — ایضاً — اگر سکہ جو تلبیس کیے جانے کو ہو ملکہ معظمہ کا سکہ (۲۳۰) ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجاے گی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا —

اگر کوئی شخص کسی اوزار یا سامان کو اس غرض سے اپنے پاس رکھے کہ وہ سکہ کی تلبیس مین کام آوے تو وہ مجرم ہے - اس جرم کیواسطے یہ امر ضروری ہے کہ ملزم کا علم و نیت مجرمانہ ثابت کیا جاوے

دفعہ ۲۳۶ — ہندوستان مین رہکر ہندوستان کے باہر تلبیس سکہ کی اعانت کرنا — کوئی شخص (۱۱) جو برٹش انڈیا (۱۵) کی حدود کے اندر ہو برٹش انڈیا کی حدود سے باہر سکے کی تلبیس مین اعانت (۱۰۷) کرے تو شخص مذکور کو اوسیطرح سزا دیجاوے گی کہ گویا اوسنے برٹش انڈیا کی حدود کے اندر اوس سکے کی تلبیس مین اعانت کی -

س
پ

اگر جرم تلبیس سکہ حدود برٹش انڈیا کے باہر واقع ہو مگر اعانت کنندہ حدود مذکورہ کے اندر رہتا ہو تو ایسی حالت مین معین مستوجب سزا ہوگا مثلاً اگر کوئی شخص خواہ وہ رعایای ملکہ معظمہ ہو یا رعایاے ملک غیر کسی دوسرے ملک مین اس قسم کے اوزار یا سامان بھیجے کہ جو سکہ کی تلبیس مین کام مین لائی جاوین تو وہ مرتکب اس جرم کا ہوگا اسمین تخصیص کسی سکہ کی نہین ہے خواہ وہ سکہ ملکہ معظمہ ہو یا کسی ملک غیر کا سکہ ہو جسکا چلن اس ملک مین ہو یا نہو — مگر اعانت تلبیس سکہ ہر ایک کے نسبت یکسان جرم ہے

دفعہ ۲۳۷ — ملتبس سکہ کو اندر لانا یا باہر لیجانا — جو کوئی شخص (۱۱) کوئی ملتبس سکہ برٹش انڈیا (۱۵) کے اندر لانے یا اوس سے باہر لیجاوے یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ (۲۶) رکھکر کہ وہ ملتبس ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جاویگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا

س مض
پ

بھی مستوجب ہوگا۔

سکہ ملتبس کا برٹش انڈیا کے حدود کے اندر غیر ملک سے لانا یا برٹش انڈیا سے غیر ملک مین لیجانا بموجب اس دفعہ کے جرم ہے

س پ

دفعہ ۲۳۸ ملکہ معظمہ کے سکے سے ملتبس سکے کو اندر لانا یا باہر لیجانا

جو کوئی شخص (۱۱) کوئی ملتبس سکہ جسکو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ (۲۶) رکھتا ہو کہ وہ ملکہ معظمہ (۱۳) کے سکے سے ملتبس ہے برٹش انڈیا (۱۵) کے اندر لاے یا اوس سے باہر لیجاے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریای شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجاے گی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

یہ جرم مشابہ ہے جرم مندرجہ دفعہ ۲۳۷ سے صرف اسقدر فرق ہے کہ یہ دفعہ خاص متعلق ہے سکہ ملکہ معظمہ سے ۔

س پ

دفعہ ۲۳۹ قبضے مین لیتے وقت جس سکے کو جانا گیا ہو کہ ملتبس ہے اوسے کسی اور کے حوالے کرنا

کوئی شخص جسکے پاس کوئی ملتبس سکہ ہو اور جسکو اوسنے قبضے مین لیتے وقت ملتبس جانا ہو اوس سکے کو فریباً یا فریب کا ارتکاب کیے جانے کی نیت سے کسی شخص کے حوالے کرے یا کسی شخص کو اوسے اپنی تحویل مین لینے کی تحریک کرنیکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجاے گی جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اگر کوئی شخص کسی سکہ کو بے لیتے وقت ملتبس جانتا ہو اور باوجود اس علم کے فریب کی نیت سے کسی دوسرے شخص کو دیوے تو وہ مستوجب سزا کا بموجب اس دفعہ کے ہوگا۔ ممکن ہے کہ بعض آدمی ایسے ہوں کہ اتفاق سے اونکے پاس کوئی ناقص روپیہ آجاوے اور وہ طمع کی راہ سے چاہیں کہ اس سے فائدہ اوٹھاویں گو یہ بھی داخل فریب ہے اور جرم سے خارج نہیں مگر تاہم وہ شخص زیادہ سختی کے قابل متصور نہ ہونگے مگر بعض اشخاص ایسے ہوتے ہیں کہ وہ سکہ تلبیسی بنانے والوں سے سازش رکھتے ہیں اور بلکہ اونکا یہ پیشہ ہوتا ہے کہ بنانے والوں سے ایسے سکہ لاویں اور اونکا چلن کریں۔ یہ فرقہ البتہ خوفناک ہے اور اوس سے نقصان عظیم کے ہونیکا اندیشہ ہے۔ ایسا سمجھنا چاہیے کہ جو نسبت چوروں کو تھانگداروں سے ہے وہی نسبت تلبیس کنندگان سکہ کو ساتھ ایسے لوگوں کے ہے اور ایسے ہی لوگوں کی سزا کے واسطے یہ دفعہ سمجھنا چاہیے۔ لیتے وقت جان لینا کہ یہ جھوٹا سکہ ہے اور باایںہمہ اوسکو لیا اور اوروں کو دینا یہ دلیل صاف اس امر کی ہے کہ ملزم اس قسم کا آدمی ہے جو جھوٹے سکہ بنانے والوں سے سازش رکھتا ہے

دفعہ ۲۴۰ قبضے میں لیتے وقت جس سکے کو جانا گیا ہو کہ یہ ملکہ معظمہ کے سکے سے ملتبس ہے اوسے کسی اور کے حوالہ کرنا

کوئی شخص (۱۱) جسکے پاس کوئی ایسا سکہ ملتبس ہو جو ملکہ معظمہ (۱۳) کے سکے سے ملتبس ہو اور جسکو اوسنے قبضے میں لیتے وقت ملکہ معظمہ کے سکے سے ملتبس جانا ہو اوس سکے کو فریباً یا فریب کے ارتکاب کیے جانیکی نیت سے کسی شخص کے حوالے کرے یا کسی شخص کو اوسے اپنی تحویل میں

س پ

لینے کی تحریک کرنیکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۳۵) کی سزا دیجاے گی جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جرم مندرجہ دفعہ ۲۳۹ اگر ملکہ معظمہ کے سکہ کی نسبت کیا جاوے تو اس دفعہ کے روسے ملزم زیادہ سزا کا مستوجب ہوگا

مضاف پ

دفعہ ۲۴۱ ایسے سکے کو اصلی سکے کی حیثیت سے کسی اور کے حوالے کرنا جسکو حوالے کرنیوالے نے پہلے قبضے مین لیتے وقت نجانا ہو کہ یہ ملتبس ہے

جو کوئی شخص (۱۱) کوئی ملتبس سکہ جسکو وہ ملتبس جانتا ہو لیکن اوسکو قبضے مین لیتے وقت ملتبس نجانا ہو سکہ اصلی کی حیثیت سے کسی دوسرے شخص کے حوالے کرے یا کسی شخص کو سکہ اصلی کی حیثیت سے اوسے اپنی تحویل مین لینے کی تحریک کرنیکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۳۵) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا اوس جرمانے کی سزا جسکی مقدار اوس سکے کی مالیت کی دس گونی تک ہوسکتی ہے جسکی تلبیس کی گئی یا دونون سزائین دیجائینگی

تمثیل

اگر زید کہ قلب ساز ہے بکر اپنے شریک کو کچھ روپیہ جو کمپنی کے روپی سے ملتبس ہو چلانے کے لیے حوالے کرے اور بکر اون روپیون کو خالد کے ہاتھ کہ وہ بھی قلبی روپیہ کا چلانے والا ہے بیچ ڈالے اور خالد اونکو ملتبس جانکر خریدے پھر خالد اونکو کسی مال کی قیمت مین حامد کو دے ڈالے اور حامد اونکو ملتبس نجانکر لے لے اور اون روپیون کے لینے کے بعد یہ معلوم کرے کہ وے ملتبس ہین اور کسی شے کی

قیمت مین اس طور سے دے ڈالے کہ گویا وہ کھرے تھے تو اس صورت مین جار صرف اسی دفعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہے مگر بکر اور خالد جیسا حال ہو دفعہ ۲۳۹ یا ۲۴۰ کی رو سے سزا کے مستوجب ہین —

کسی شخص کو لیتے وقت تو سکہ جھوٹا معلوم نہ ہو مگر بعد لے لینے کے معلوم ہو کہ وہ جھوٹا ہے اور پھر اوس سکے کو چلا دے تو یہ بھی جرم ہے مگر خفیف اور اس سبب سے سزا بھی کم ہے اس جرم کے ارتکاب سے ملزم کی یہ نیت نہین ہوتی کہ جھوٹے سکہ کا چلن ہو بلکہ اپنے نقصان کا رفع کرنا —

دفعہ ۲۴۲ اوس شخص کا سکہ ملتبس کو پاس رکھنا جسے اوسنے قبضے مین لیتے وقت ملتبس جانا ہو

جو کوئی شخص (۱۱) فریباً (۲۵) یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جاے ملتبس سکہ اپنے پاس رکھتا ہو اور اوس کو قبضے مین لاتے وقت یہ علم تھا کہ وہ ملتبس سکہ ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجاے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا —

دفعہ ۲۴۳ اوس شخص کا ملکہ معظمہ کے سکے سے ملتبس سکے کو پاس رکھنا جسے اوسے قبضے مین لیتے وقت ملتبس جانا ہو

جو کوئی شخص (۱۱) فریباً (۲۵) یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جاے کوئی ملتبس سکہ اپنے پاس رکھتا ہو جو ملکہ معظمہ (۱۳) کے سکے سے ملتبس ہو اور اوسکو قبضے مین لاتے وقت یہ علم تھا کہ وہ سکہ ملتبس ہے تو شخص مذکور کو دونو قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجاے گی جسکی میعاد سات برس تک

ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا

ان دونون دفعات سے واضح ہوتا ہے کہ جھوٹے سکہ کا پاس رکھنا ہی جرم ہے اگر فریب کی نیت سے رکھا جاوے اور پاس رکھنے والے کو بر وقت لینے روپیہ کے یہ معلوم ہو گیا ہو کہ یہ سکہ تلبیسی ہے دیکھو حاشیۂ دفعہ ۲۳۹ کو - اس سے یہ بات بھی پیدا ہوتی ہے کہ کہ اگر کوئی جھوٹا سکہ اپنے پاس رکھے مگر نیت مین اوسکے فریب کا ارتکاب نہو تو وہ مجرم نہین ہے - ایک شخص کے پاس ایک کھوٹا روپیہ نکلا - مدعی علیہ نے روبرو صاحب سشن جج کے اقرار کیا کہ یہ سکہ میرے پاس تھا مگر میری نیت مین اسکے رکھنے سے کسیکو فریب دینا نہین تھا صاحب سشن جج نے حسب دفعہ ۲۶۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری بیان مدعا علیہ کو بمنزلہ اقرار سمجھکر مدعا علیہ کو سزا دی حکام نظامت عدالت نے تجویز فرمائی کہ اس مقدمے مین ثبوت قابل اطمینان کے نہین کیونکہ جرم مندرجہ دفعہ ۲۴۳ مین نیت فریب ضروری ہے اور چونکہ اسکا ثبوت نہین کہ مدعا علیہ کی نیت مین اوس روپیہ کے رکھنے سے فریب دینا کسیکو منظور تھا اور جو اقرار اوسکا ہے وہ صرف روپیہ کے رکھنے کے نسبت ہے اور نہ فریب کے نسبت لہذا مدعا علیہ رہا کیا گیا دیکھو فیصلہ نظامت عدالت سرکار مدعی بنام گوگل مدعا علیہ منفصلہ ۱۳ - دسمبر ۱۸۶۴ع و نیز مقدمہ سرکار مدعی بنام شیونندن مدعا علیہ فیصلہ نظامت عدالت مورخہ ۲۲ - نومبر ۱۸۶۲ع

س پ

دفعہ ۲۴۴ - وہ شخص جو کسی ٹکسال مین مامور ہو سکے کو وزن یا ترکیب

جو کوئی شخص (۱) کسی ٹکسال مین جو برٹش انڈیا (۵) مین بجواز مقرر کی گئی ہے مامور ہو اور وہ شخص کوئی فعل (۳۳)

معینہ قانون سے مغائر وزن یا ترکیب کا کردے —

کرے یا کوئی ایسا امر ترک کرے جسکا کرنا اوسپر قانوناً واجب (۴۳) ہے اس نیت سے کہ کوئی سکہ جو اوس ٹکسال سے جاری ہو اوس وزن یا ترکیب سے جو قانون کی رو سے معین ہے مغائر وزن یا ترکیب کا ہوجاے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا —

بموجب قانون کے ہر سکہ کا وزن و ترکیب معین ہے اور اس دفعہ کا مقصود یہ ہے کہ اوسمین فرق نہ آوے اور اگر اوس وزن یا ترکیب کے خلاف کوئی ٹکسال کا ملازم سرکاری اوس سکہ کو مغائر ترکیب یا وزن کا کردیوے بلالحاظ اس امر کے کہ اوس سے اوسکو کچھ فائدہ ہو یا نہو تو وہ مجرم ہوگا —

دفعہ ۲۴۵ ناجائز طور سے آلہ ضرب سکہ ٹکسال سے لیجانا —

س پ

جو کوئی شخص (۱۱) کسی ٹکسال سے جو جواز آ برٹش انڈیا (۱۵) مین مقرر کی گئی ہو ضرب سکہ کا کوئی آلہ یا سامان بلا اختیار جائز نکال لیجاے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا —

اس دفعہ کی منشاء سے ایسا پایا جاتا ہے کہ جب نیت ملزم کی یہ ہو کہ مین اون اوزارون سے کوئی جھوٹا سکہ بناؤن تو وہ اس جرم کا مرتکب سمجھا جاویگا —

دفعہ ۲۴۶ فریب یا بددیانتی

س پ ض

جو کوئی شخص (۱۱) کسی سکے پر فریب یا بددیانتی سے

ے کسی سکے کا وزن گھٹانا یا اوسکی ترکیب بدلنا	کوئی ایسا عمل کرے جس سے اوس سکے کا وزن کم ہو جاے یا اوس سکے کی ترکیب بدل

جاے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح جو شخص کسی سکے مین سے کھود کر کوئی جزو نکال لے اور گڑھے مین کوئی اور شے بھر دے تو اوسنے اوس سکے کی ترکیب کو تبدیل کیا

دفعہ ۲۴۷ فریب یا بددیانتی سے ملکہ معظمہ کے سکے کا وزن گھٹانا یا اوسکی ترکیب بدلنا	جو کوئی شخص (۱۱) ملکہ معظمہ کے کسی سکے (۲۳۰) پر فریب یا بددیانتی سے کوئی ایسا عمل کرے جس سے اوس سکے کا وزن کم ہو جاے یا اوسکی ترکیب بدل

جاے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانیکا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعات ۲۴۶ و ۲۴۷ کی رو سے سکہ کا وزن گھٹانا یا ترکیب بدلنا جرم ہے۔

دفعہ ۲۴۸ کسی سکے کی صورت کو بہ نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکے کی حیثیت سے چل جاے	جو کوئی شخص (۱۱) کسی سکے پر کوئی ایسا عمل کرے جس سے اوس سکے کی صورت بدل جاے اس نیت سے کہ سکہ مذکور کسی اور قسم کے سکے کی حیثیت سے چل جاے تو

شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۴۹ ملکہ معظمہ کے سکے کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکے کی حیثیت سے چل جاے	جو کوئی شخص (۱۱) ملکہ معظمہ کے کسی سکے (۲۳۰) پر کوئی ایسا عمل کرے جس سے اوس سکے کی صورت بدل جاے اس نیت سے کہ سکہ مذکور کسی اور قسم کے سکے کی حیثیت

سے چل جاے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد

سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا

مثلاً اگر کوئی شخص کسی روپیہ پر سونا چڑھاوے اس نیت سے کہ وہ اشرفی معلوم پڑے تو وہ بموجب دفعہ ۲۴۸ سزا پاویگا اور اگر دونی جو کہ ملکہ معظمہ کا سکہ ہے کوئی شخص پارہ ملی یا چاندی چڑھاوے اس غرض سے کہ وہ اٹھنی معلوم پڑے تو وہ از روے دفعہ ۲۴۹ مستوجب سزا ہوگا

دفعہ ۲۵۰ قبضے مین لیتے وقت جس سکے کو جانا گیا ہو کہ یہ مبدل ہے اوسے کسی اور کے حوالے کرنا

کوئی شخص (۱۱) جسکے پاس ایسا سکہ ہو جسکی نسبت اوس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جسکی تعریف دفعہ ۲۴۶ یا ۲۴۸ مین کی گئی ہے اور جسنے اوس سکے کو قبضے مین لاتے وقت جان لیا ہو کہ اوس سکے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے فریباً (۲۵) یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جاے اوس سکے کو کسی دوسرے شخص کے حوالے کرے یا کسی دوسرے شخص کو اوسے اپنی تحویل مین لینے کی تحریک کرنیکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا —

دفعہ ۲۵۱ قبضے مین لیتے وقت ملکہ معظمہ کے جس سکے کو جانا گیا ہو کہ یہ مبدل ہے اوسے کسی اور کے حوالے کرنا

کوئی شخص (۱۱) جسکے پاس ایسا سکہ ہو جسکی نسبت اوس جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے جسکی تعریف دفعہ ۲۴۷ و ۲۴۹ مین کی گئی ہے اور جسنے اوس سکے کو قبضے مین لیتے وقت جان لیا ہو کہ اوس سکے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے اوس سکے کو فریباً (۲۵) یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جاے کسی دوسرے

شخص کے حوالے کرے یا کسی دوسرے شخص کو اوسے اپنی تحویل مین لینے کی تحریک کرنیکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزادی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا —

دفعات ۲۵۰ و ۲۵۱ کا منشایہ معلوم ہوتا ہے کہ اون لوگون کو جو اکثر بطور پیشہ کے کم وزن وغیرہ سکہ کو چلاتے ہون سزا سخت دیجاوے گو بطور عام کوئی شخص اس سے مستثنی نہین ہوسکتا

دفعہ ۲۵۲ اوس شخص کا مبدل سکے کو پاس رکہنا جسنے اوسے قبضے مین لیتے وقت جانا ہو کہ یہ مبدل ہے

جو کوئی شخص (۱۱) فریبا (۲۵) یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جاے کوئی ایسا سکہ اپنے پاس رکہتا ہو جسکی نسبت اوس جرم (۴۰) کا ارتکاب ہوچکا ہے جسکی تعریف دفعہ ۲۴۶ خواہ ۲۴۸ مین کی گئی ہے اور اوسنے سکہ مذکور کو قبضے مین لیتے وقت جان لیا ہو کہ اوس سکے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہوچکا ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا —

دفعہ ۲۵۳ اوس شخص کا ملکہ معظمہ کے سکے کو پاس رکہنا جسنے اوسے قبضہ مین لیتے وقت مبدل جانا ہو —

جو کوئی شخص (۱۱) فریبا (۲۵) یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جاے کوئی سکہ اپنے پاس رکھتا ہو جسکی نسبت اوس جرم (۴۰) کا ارتکاب ہوچکا ہے جسکی

تعریف دفعہ ۲۴۷ خواہ ۲۴۹ مین کی گئی ہے اوس شخص نے سکہ مذکور کو بقبضے مین
لیتے وقت جان لیا ہو کہ اوس سکے کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہو چکا ہے
تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجاے گی
جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا
دفعات ۲۵۲ و ۲۵۳ سے یہ مقصود ہے کہ جو لوگ کم وزن وغیرہ روپیہ بہ نیت ارتکاب
فریب اپنے پاس رکھین اونکو سزا دیجاوے —

دفعہ ۲۵۴ ایسے سکے کو اصلی سکے کی حیثیت سے کسی اور کے حوالے کرنا جسکو حوالے کرنیوالے نے پہلے قبضے مین لیتے وقت مبدل نجانا ہو —

جو کوئی شخص (۱۱) کوئی سکہ جسکی نسبت وہ جانتا ہے کہ کوئی ایسا عمل جسکا ذکر دفعہ ۲۴۶ یا ۲۴۷ یا ۲۴۸ یا ۲۴۹ مین ہوا ہے انجام پا چکا ہے لیکن جسکی نسبت اپنے قبضے مین لاتے وقت وہ نہین جانتا تھا کہ وہ عمل انجام پا چکا ہے اصلی سکے کی حیثیت سے یا جس قسم کا وہ ہے اوس سے مغائر قسم کے سکے کی حیثیت سے کسی شخص کے حوالے کرے یا کسی شخص کو اسبات کی تحریک کرنیکا اقدام کرے کہ وہ شخص اوس سکے کو اصلی سکے کی حیثیت سے یا جس قسم کا وہ ہے اوس سے مغائر قسم کے سکے کی حیثیت سے اپنی تحویل مین لے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجاے گی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار اوس سکے کی مالیت کے دس گونہ تک ہو سکتی ہے جسکے عوض سکہ مبدل چلایا گیا ہے یا جسکے

چلانے کا اقدام کیا گیا ہے —

دفعات ۲۵۰ و ۲۵۱ و ۲۵۲ و ۲۵۳ کے جرائم کیواسطے یہ قید ہے کہ بروقت قبضے مین لینے سکے کے علم اسکا ہو کہ یہ سکہ ناقص ہے (جیسا کہ دفعات ۲۴۶ و ۲۴۷ و ۲۴۸ و ۲۴۹ مین نقص کا مذکور ہے) اور اس دفعہ مین شرط یہ ہے کہ بعد قبضے مین لینے اوس سکے کے علم اوس سکے کے نقص کا ہوا ہو —

دفعہ ۲۵۵ — تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ

جو کوئی شخص (۱) کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کرے یا جان بوجھکر اوسکی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو انجام دے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لیے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا —

تشریح وہ شخص اس جرم کا مرتکب ہوگا جو ایک نوع کے اصلی اسٹامپ کو اور نوع کے اصلی اسٹامپ کی صورت کا کر دینے سے تلبیس کرے —

محتاج شرح نہین — اکثر جرائم متعلقہ اسٹامپ جو اگلے چند دفعات مین مندرج ہین یہ محتاج تشریح نہین ہین اور بعض مشابہ ہین اونہین قسم کے جرائم کے جو متعلق بہ سکہ ہین اور اونکے واسطے وہی تشریح کفایت کرتی ہے جو اون دفعات مین بذیل جرائم متعلقہ

سکہ بتحریر ہو چکی ہے

دفعہ ۲۵۶ تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ کی غرض سے کوئی اوزار یا سامان پاس رکھنا — جو کوئی شخص (۱۱) کوئی اوزار یا سامان اس غرض سے اپنے قبضے مین رکھتا ہو کہ وہ کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے کام مین آئے یا یہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ (۲۶) رکھتا ہو کہ اوسکا کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے کام مین آنا مقصود ہے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لیے جاری کیا گیا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۵۷ ساخت یا فروخت اوزار بغرض تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ — جو کوئی شخص (۱۱) کوئی اوزار بنائے یا اوسکی ساخت کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اوس اوزار کو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے اس غرض سے کہ وہ کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے کام مین آئے یا یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ (۲۶) رکھکر کہ اوسکا کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے کام مین آنا مقصود ہے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لیے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۵۸ فروخت تلبیس — جو کوئی شخص (۱۱) کوئی اسٹامپ بیچے یا معرض بیع میں

گورنمنٹ اسٹامپ

رکھے یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ (۲۶) رکھکر کہ وہ کسی ایسے اسٹامپ سے ملتبس ہے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لیے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا —

دفعہ ۲۵۹ — ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ کو پاس رکھنا

جو کوئی شخص (۱۱) کوئی اسٹامپ جسکو وہ جانتا ہو کہ کسی ایسے اسٹامپ سے ملتبس ہے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لیے جاری کیا گیا ہے اپنے پاس رکھتا ہو اس نیت سے کہ اوس اسٹامپ کو اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام مین لاوے یا اپنے قبضے سے جدا کرے یا یہ غرض ہو کہ وہ اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام مین لایا جاوے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجاوے گی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۶۰ — ملتبس جانے ہوے گورنمنٹ اسٹامپ کو اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام مین لانا —

جو کوئی شخص (۱۱) اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کوئی اسٹامپ کام مین لاوے یہ جانکر کہ وہ اسٹامپ کسی ایسے اسٹامپ سے ملتبس ہے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لیے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو دونون

قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۳ ۵) کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دی جائینگی۔

دفعہ ۲۶۱ گورنمنٹ کو زیان پونہچانے کی نیت سے کسی مادے سے جسپر گورنمنٹ اسٹامپ ہو کوئی تحریر مٹانا یا کسی دست آویز سے وہ اسٹامپ جو اوسکے لیے کام مین لایا گیا ہو دور کرنا۔

جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ گورنمنٹ کا زیان کرائے کسی مادے سے جسپر کوئی ایسا اسٹامپ لگا ہو جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لیے جاری کیا گیا ہے کوئی تحریر یا دست آویز دور کرے یا مٹا ڈالے جسکے لیے وہ اسٹامپ کام مین لایا گیا تھا یا کسی تحریر یا دست آویز سے کوئی اسٹامپ جو اوس تحریر یا دستاویز کے لیے کام مین لایا گیا ہو اس غرض سے دور کرے کہ وہ اسٹامپ کسی اور تحریر یا دست آویز کے لیے کام مین لایا جاوے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۳ ۵) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین ۳ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دی جائینگی۔

اگر کوئی شخص کسی ایسی شے سے جسپر اسٹامپ سرکاری لگا ہوا ہو کوئی تحریر مٹا دے اس نیت سے کہ اوسپر کوئی دوسری تحریر کیجاوے یا اوسپر سے وہ اسٹامپ اس نیت سے چھوٹا دے کہ وہ دوسری تحریر مین کام مین لایا جاوے تو درحالیکہ مرتکب کی نیت مین ایسا کرنے سے کسیکو فریب دینا یا گورنمنٹ کو نقصان پونہچانا ہو تو وہ اس دفعہ کے جرم کا مجرم سمجھا جاویگا ورنہ نہین مثلاً اگر کوئی شخص کاغذ اسٹامپ کو دھو ڈالے

اور یہ امر ثابت ہو کہ اوسنے اوس کاغذ کو اس نیت سے دھویا ہے کہ وہ اوسپر دوسری کوئی دستاویز جس سے نقصان آمدنی سرکار متصور ہے لکھے یا کسیکو فریب دیوے تو وہ اس دفعہ کا مجرم ہے لیکن اگر اوسکا ارادہ اوس دھوے ہوئے کاغذ اسٹامپ پر کوئی ایسی تحریر کا ہو کہ جسکی واسطے اسٹامپ کی احتیاج بموجب قانون کی نہین ہی تو وہ مجرم نہین ہے

دفعہ ۲۶۲ مستعمل جاری ہوئی گورنمنٹ اسٹامپ کو کام مین لانا

جو کوئی شخص فریب (۲۵) سے یا اس نیت سے کہ گورنمنٹ کا زیان کرائے کوئی اسٹامپ جو گورنمنٹ سے سرکاری آمدنی کے لیے جاری کیا گیا ہو کسی غرض سے کام مین لاوے یہ جانکر کہ وہ پہلے کام مین آچکا ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہی یا جرمانی کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی

دیکھو تشریح دفعہ ۱۶۱

دفعہ ۲۶۳ اوس نشان کو چھیلنا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسٹامپ کام مین آچکا ہے

جو کوئی شخص (۱۱) فریب (۲۵) سے یا اس نیت سے کہ گورنمنٹ کا زیان کرائے کسی اسٹامپ پر سے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لیے جاری کیا گیا ہے کوئی ایسا نشان چھیل ڈالے یا دور کرے جو اسبات کے ظاہر کرنے کے لیے اوس اسٹامپ پر لگایا یا نقش کیا گیا ہو کہ وہ اسٹامپ کام مین آچکا ہے یا ایسا اسٹامپ جسکو وہ جانتا ہو کہ کام مین آچکا ہے اور جس پر سے وہ نشان چھیلا گیا یا دور کیا گیا ہو جان بوجھکر

اپنے پاس رکھے یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے تو شخص مذکور کو
دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۳ ۵) کی سزا دی جاے گی جس کی میعاد
تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی

تیرہوان باب

اون جرمون کے بیان مین جو باٹون اور پیمانون سے متعلق ہین

رواج عام مین کوئی خاص وزن یا پیمانے بموجب قانون کے ایسے معین نہین ہین جنکے
خلاف عمل کرنا کوئی جرم تصور کیا جاوے بلکہ اس باب مین وہ امور جرائم قرار دیے گئے
ہین جو بہ نیت فریب نسبت اون باٹون یا پیمانون کے عمل مین لائے جاوین جنکا رواج کسی
خاص مقام مین ہو اور فریقین معاملہ جنکے درمیان مین فریب عمل مین لایا جاوے خوب واقف
ہون ۔ باٹون مین سیر چھٹانک تولہ ماشہ وغیرہ اور پیمانون مین ترازو کانٹا
وگز وغیرہ شامل ہین ۔ کسی مقام مین اسی روپیہ بھر کا سیر ہوتا ہے اور بعض اضلاع مین
چورانوے ۹۴ و بعض مین چھیانوے ۹۶ و بعض مین سنو و بعض مین اس سے بھی زیادہ وزن کے سیر ہوتے
ہین اور عوام اس مقدار وزن سے بخوبی واقف ہوتے ہین اور بروقت خریدنے کسی
شے کے گو تعین کسی وزن خاص کا فریقین معاملہ کے درمیان مین نہین ہوتا ہے مگر دونون
شخص یہ جانتے ہین کہ رواج اوس خاص وزن کا ہے اور اوسی کے مطابق بیچنے والا
اور خریدنے والا دونون تصفیہ قیمت کرتے ہین ۔ پس اگر خلاف اوس وزن کے بیچنے والا
خریدنے والے کو دہوکا دیکر کسی اور کم وزن باٹ سے جنس تول دیوے تو وہ مرتکب جرم

سمجھا جاویگا بعض ترازو و اکثر سوناروں کے کانٹوں مین ایک قسم کا فریب کیا جاتا ہے

کہ اوسکا تمیز کرنا فی الجملہ مشکل ہے اور اکثر اِس قسم کے کانٹے قفل دار کانٹے کہلاتے ہیں

- پس یہ امر بھی داخل جرم ہے۔ مختصراً یہ ہے کہ اگر کوئی وزن یا پیمانہ بہ نیت فریب استعمال

مین لایا جاویگا تو استعمال مین لانیوالا اوسکا مجرم متصور ہوگا۔

مضر ما ض

دفعہ ۲۶۴ تولنے کے جھوٹے آلے کو فریباً استعمال کرنا

جو کوئی شخص (۱۱) تولنے کے کسی آلے کو جسے وہ جھوٹا جانتا ہو فریباً کام مین لائے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

مضر ما ض

دفعہ ۲۶۵ جھوٹے باٹ یا پیمانے کو فریباً استعمال کرنا

جو کوئی شخص (۱۱) کسی جھوٹے باٹ کو یا طول یا وسعت کے جھوٹے پیمانے کو فریباً (۲۵) کام مین لائے یا کسی باٹ یا طول یا وسعت کے کسی پیمانے کو کسی اور باٹ یا پیمانے کی حیثیت سے جو اوس سے مغائر ہو فریباً کام مین لائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دی جائین گی۔

مضر ما ض

دفعہ ۲۶۶ جھوٹے باٹون یا پیمانون کو پاس رکھنا۔

جو کوئی شخص (۱۱) تولنے کا کوئی آلہ یا کوئی باٹ یا طول یا وسعت کا کوئی پیمانہ جسے وہ جھوٹا جانتا ہوا اپنے پاس رکھتا ہو اور اوسکی یہ نیت ہو کہ وہ فریباً (۲۵) کام مین لایا جاوے تو شخص مذکور کو

دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجایگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجاینگی۔

اس جرم کے واسطے ضرور ہے کہ یہ امر ثابت کیا جاوے کہ جس شخص نے جھوٹے باٹ یا پیمانے اپنے پاس رکھے اوسکی نیت مین یہ تھا کہ وہ فریبًا کسی موقع پر استعمال مین لائے جاوین۔ اور اگر رکھنے والا اونکا بہ اطمینان یہ نہ بیان کر سکے کہ اوسنے کسی اور غرض سے اونکو اپنے پاس رکھا تھا تو یہ سمجھا جاویگا کہ اوسنے گویا بہ نیت فریب اونکو اپنے پاس رکھا۔ اس سے یہ بات بھی نکلتی ہے کہ اگر جھوٹا باٹ یا پیمانہ پاس رکھا جاوے مگر نہ فریب کی نیت سے تو وہ جرم نہیں ہے

دفعہ ۲۶۷ جھوٹے باٹ یا پیمانے بنانا یا بیچنا۔ جو کوئی شخص (۱۱) تولنے کا کوئی آلہ یا کوئی باٹ یا طول یا وسعت کا کوئی پیمانہ جسے وہ جھوٹا جانتا ہو اس غرض سے بنائے یا بیچے یا اپنے قبضے سے جدا کرے کہ وہ سچے کی حیثیت سے کام مین لایا جاوے یا جانکر کہ سچے کی حیثیت سے اوسکے کام مین لائے جانے کا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجایگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

چودھوان باب

اون جرمون کے بیان مین جو عامہ خلائق کی عافیت اور امن اور آسایش اور حیا اور عادات پر موثر ہین

دفعہ ۲۶۸ امر باعث تکلیف عام۔ وہ شخص (۱۱) امر باعث تکلیف عام کا مجرم ہوگا جو کوئی ایسا

فعل (۳۴) کرے یا کسی ایسی ترک ناجائز کا مجرم ہو جو عامہ خلائق (۱۲) کو یا عموماً
اون لوگون کو جو اوسکے قرب وجوار مین رہتے یا کسی زمین یا مکان پر دخل رکھتے
ہون کوئی نقصان عام یا خطرہ عام یا رنج عام پہونچائے یا جو اون لوگون کو جنھین
کسی استحقاق عامہ کے کام مین لانے کی ضرورت ہو بالضرور نقصان یا مزاحمت
یا خطرہ یا رنج پہونچائے۔

کوئی امر باعث تکلیف عام اسوجہ سے درگذر کے لائق نہوگا کہ اوس سے کچہ
آسایش یا نفع ظہور مین آتا ہے۔

امور تکلیف عام وہ امور ہین کہ جنسے عوام کو تکلیف پہونچے اور نہ خاص خاص آدمیون کو قانون
کوئی حد اسکی مقرر نہین کرتا کہ کس تعداد تک آدمیون کی تکلیف تکلیف عام سمجھی جاوے گی
مگر البتہ ایسا واضح ہوتا ہے کہ اگر کوئی امر کسی مقام مین کیا جاوے اور اوس سے گرد نواح
کے اکثر لوگون کو یا اور عام لوگون کو جو اوسطرف سے گذر کرین تکلیف یا رنج وغیرہ پہونچے
نہ صرف دو چار آدمیون کو تو وہ امر باعث تکلیف عام سمجھا جاویگا۔ ممکن ہے کہ کوئی امر ایک
مقام خاص مین بیجا اور تکلیف دہ عام ہوا اور دوسرے مقام مین مطلق قابل اعتراض نہ سمجھا
جاوے مثلاً اگر کوئی چمڑے کی دوکان ناف شہر مین کرے تو اوسکی بدبو سے عام لوگونکو
تکلیف پہونچے گی اور ہوا کے خراب ہونیکا بہی احتمال ہے اور ایسی صورت مین یہ امر باعث
تکلیف عام سمجھا جاویگا اور اگر وہی دوکان شہر کے نکاس پر کیجاوے جہان آبادی کم ہو اور
آمد و رفت بہی لوگون کی کمتر رہتی ہو تو گو اوس سے خاص آدمیون کو

تکلیف بہی پہونچے توبھی یہ امر داخل تکلیف عام نہ سمجھا جاویگا — یہ کچھ ضرور نہین ہے کہ کسی امر کا کرنا ہی داخل تکلیف عام ہو بلکہ اوس امر کا نہ کرنا بھی جو بمقتضاے عافیت عام خلائق کے کرنا چاہیے داخل تکلیف عام ہے — عام راہ کا بند کرنا یا کسی دریا مین ایسا ہرج ڈالنا کہ جس سے آمد و رفت کشتی نہ چل سکے یہ امور بھی تکلیف عام مین داخل ہین — عام سزا اس جرم کی دفعہ ۲۹۰ مین مندرج ہے لیکن جن صورتون مین کہ خاص سزائین معین ہین او نمین کچھ اوس دفعہ سے نقص واقع نہین ہوتا اس بارہ مین قانون ضابطۂ فوجداری (ایکٹ ۲۵ بابت ۱۸۶۱ع) کا بیسوان باب بھی قابل دیکھنے کے ہے — علاوہ اسکے اگر قانون مختص کی رو سے بعض امور تکلیف عام قابل سزا کے ہون تو اونین اوسے قانون کی رو سے تجویز سزا کیجاویگی — اگر کوئی شخص خود تو کوئی امر ایسا نہ کرے کہ جو باعث تکلیف عام ہو مگر اوسکے نوکر یا گماشتے کرین تو وہ خود الزام سے بری نہ سمجھا جاویگا — اس جرم کے واسطے یہ امر بھی ضروری نہین ہے کہ قدامت ثابت کیجاوے مثلاً کوئی شخص کہے کہ یہ امر جو مین کرتا ہون جدید نہین ہے بلکہ عرصہ سے چلا آتا ہے تو بشرطیکہ وہ امر باعث تکلیف عام ہو داخل جرم ہے —

دفعہ ۲۶۹ غفلتہً وہ کام کرنا جس سے جان کو خطرہ ہوجانیوالی کسی مرض کی عفونت پہیلنے کا احتمال ہو —

جو کوئی شخص (۱۱) خلاف قانون یا غفلت سے کوئی فعل (۳۳) کرے جو ایسا ہے اور جسکو وہ جانتا ہے یا جسکی نسبت وہ باور کرنے کی وجہ (۲۶) رکھتا ہے کہ اوس سے کسی ایسے مرض کی عفونت پہیلنے کا احتمال ہے جس سے جان کو خطرہ ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا

مضر ما پ ضر

دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجاینگی —

مثلاً کوئی طفل کسی ایسے مرض مہلک متعدیہ مین مبتلا ہو کر جس سے انجام کو صورت عارضہ وبائی کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو اور کوئی شخص اوس بچے کو لیکر بازار مین نکلے جہان کثرت سے اجتماع آدمیون کا ہو تو وہ مجرم متصور ہوگا بشرطیکہ وہ کوئی وجہ معقول اسکی پیش نکرے — اگر وہ کہے — اور ثابت کرے کہ طبیب نے اجازت دی تھی کہ اسکو دوسرے مکان مین لیجانا چاہیے اور اوس مکان کو سوا اس راہ کے دوسری راہ نہ تھی اور مین لڑکے کو باحتیاط تمام لیے جاتا تھا تو وہ جرم سے بری سمجھا جاویگا —

دفعہ ۲۷۰ — خباثةً وہ کام کرنا جس سے جان کو خطرہ پہونچانیوالی کسی مرض کی عفونت پھیلنے کا احتمال ہو

جو کوئی شخص (۱۱) خباثت سے ایسا فعل (۳۳) کرے جو ایسا ہے اور جسکو وہ جانتا ہے یا جسکی نسبت وہ باور کرنے کی وجہ (۲۶) رکھتا ہے کہ اوس سے کسی ایسے مرض کی عفونت پھیلنے کا احتمال ہے جس سے جان کو خطرہ ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی —

یہ جرم مشابہ ہے جرم مندرجۂ دفعہ ۲۶۹ کے صرف اسقدر فرق ہے کہ اوسمین خلاف قانون یا غفلت سے جس فعل کا کرنا جرم ہے وہی فعل اسمین خباثت کی راہ سے کرنا جرم ہے اور چونکہ یہ جرم ملزم کی خبث طینتی کے سبب سے واقع ہوتا ہے لہذا سزا بھی بمقابلہ دفعہ ماسبق کے زیادہ

رکھی گئی ہے - زید ایک ایسے مرض مین مبتلا ہے کہ جو اوڑکر اور لوگون کو لگ سکتا ہے اور عمرو اوسکو دوکان دوکان لیے پھرتا ہے تاکہ لوگ اوسکو ترس کھاکر کچھ بھیک دیوین تو چونکہ عمرو خباثت کی راہ سے کوئی امر نہین کرتا لہذا وہ اس دفعہ کا مجرم نہین ہے گو عجب نہین جو ایسی حالت مین وہ جرم مندرجہ دفعہ ۲۶۹ کا مجرم سمجھا جاوے —

دفعہ ۲۷۱ — قاعدۂ کوارنٹین سے انحراف کرنا — جو کوئی شخص (۱۱) جان بوجھکر کسی ایسے قاعدے سے انحراف کرے جو گورنمنٹ ہند (۱۶) یا کسی اور گورنمنٹ (۱۷) نے کسی مرکب تری کو کوارنٹین کی حالت مین رکھنے کے لیے یا واسطے انتظام آمد و رفت درمیان اون مراکب کے جو کوارنٹین کی حالت مین ہین اور ساحل دریا یا اور مراکب کے یا واسطے انتظام آمد و رفت درمیان ایسے مقامون کے جہان کوئی مرض عفونتی پھیلا ہوا ہے اور اور مقامات کے جاری یا مشتہر کیا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجاوینگی -

مفصل ح ض

دفعہ ۲۷۲ — کھانے یا پینے کی شے مین جسکا بیچنا مقصود ہو آمیزش کرنا — جو کوئی شخص (۱۱) کھانے یا پینے کی کسی شے مین ایسی طرح سے آمیزش کرے کہ وہ شے کھانے یا پینے مین مضر ہو جاوے اس نیت سے کہ اوس شے کو کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے بیچے یا اس علم سے کہ کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے اوس شے کے بکجانے کا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجاویگی

مفصل ح ض

جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔

کھانے پینے کی چیزمین آمیزش کرنا بقصد فروخت خواہ وہ انسان کے صرف کی چیز ہو یا اور حیوان کے صرف کی جس سے وہ مضر ہوجاے جرم ہے مثلاً اگر کوئی گھی مین چربی ملاکر فروخت کرے تو اوس جرم کا مرتکب تصور کیا جاویگا۔

ض ۱۱ ض

دفعہ ۲۷۳ کھانے یا پینے کی مضر شے کو بیچنا۔ جو کوئی شخص (۱۱) کھانے یا پینے کی شے کی حیثیت سے کسی کسی ایسی شے کو بیچے یا معرض بیع مین رکھے یا بیچنے کے لیے نکالے جو مضر بنا دی گئی ہو یا مضر ہوگئی ہو یا ایسی حالت مین ہو کہ کھانے یا پینے کے قابل نہو یہ جانکر یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ (۲۶) رکھکر کہ شے مذکور کھانے یا پینے کے لیے مضر ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) الف کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی۔

خواہ کوئی چیز آمیزش سے خراب ہوگئی ہو یا ایسی ہو کہ جو کبھی اچھی ہو مگر رکھے رکھے سڑ گئی ہو یا ابتداہی سے سڑی ہوئی ہو ہر صورت اگر وہ شے مضر ہوگئی ہو اور کوئی شخص اوسکو جان بوجھکر کھانے یا پینے کے شے کی حیثیت سے فروخت کرے تو وہ مجرم ہے۔

یہ بھی قابل لحاظ ہے کہ فروشندہ نے کس نیت سے یہ شے فروخت کی مثلاً ایک قصاب گوشت بیچتا ہے کہ وہ کتون کے کھانے کے قابل ہے اور نہ انسان کے پس اگر کوئی شخص

کتّون کے واسطے اوس گوشت کو خریدے اور قصاب اوسکو دیدیوے تو جرم نہین ہے لیکن اگر کوئی آدمی اپنے کہانے کے واسطے خریدے اور وہ وہی ناقص گوشت کہ جو ہرگز انسان کی خورش کے قابل نہین ہے اوسکو دیدیوے تو وہ مجرم ہے۔ یہ بھی سمجھنے کی بات ہے کہ اس دفعہ مین صرف ایسی چیز کا فروخت کرنا جرم ہے کہ جو مضر ہوگئی ہو نہ یہ کہ اگر ملاپ سے کوئی شے مضر نہ ہو تو بھی وہ مجرم سمجھا جاوے۔ مثلاً اگر کوئی دودھ مین پانی ملاوے تو ایسا شخص اس جرم کا مجرم نہین سمجھا جاویگا۔ اس جرم کے واسطے یہ بھی ضرور ہے کہ بیچنے والا اوس شے کو خود بھی مضر جانتا ہو اگر یہ امر پایۂ ثبوت کو نہ پہونچے تو وہ جرم سے بری سمجھا جاوے گا۔

دفعہ ۲۷۴ دواؤن مین آمیزش کرنی۔ ض

جو کوئی شخص (۱۱) کسی دوا سے مفرد یا مرکب مین ایسی طرح سے آمیزش کرے کہ اوسکے ذریعہ سے اوس دوا سے مفرد یا مرکب کی تاثیر کم کردے یا اوسکا عمل بدل دے یا اوسکو مضر بنا دے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ کسی معالجے کے لیے اسطرح سے دیجائے یا کام مین آئے کہ گویا اوسمین آمیزش نہین ہوئی تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجایگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی۔

اس دفعہ کی رو سے دواؤن مین آمیزش کرنا جرم ہے۔ آمیزش کرنے سے یہ مراد ہے

کہ اوسمین کوئی اور شے ملائی جاوے کہ جو اوس دوا مین نہ پڑتی ہو۔ اصلی دوا کا کم قوت ہونا کوئی جرم نہین ہے۔ مثلاً شربت عناب مین شیرہ ملا دینا جرم ہے لیکن اگر شربت عناب مین بعوض دونی شکر کے تگنی یا چوگنی شکر ڈالدی جاوے اور اس سبب سے وہ شربت تاثیر مین ضعیف ہو تو یہ کوئی جرم نہین ہے حقیقت یہ ہے کہ ادویات مین آمیزش کرنا بھی کوئی جرم نہین ہے بشرطیکہ آمیزش کرنے والا خریداروں سے آمیزش کی اطلاع کردیا کرے اور جرم صرف یہ ہوتا ہے کہ دوا اصلی سمجھکر استعمال مین لائی جاتی ہے حالانکہ بوجہ آمیزش کے بعوض فائدہ کے مریض کو نقصان پہونچتا ہے۔ پس ایسی ہی آمیزش کی ہوئی دوا کا فروخت کرنا دفعہ ۲۷۵ مین جرم قرار دیا گیا ہے۔

دفعہ ۲۷۵ — آمیزش کی ہوئی دواؤن کا بیچنا۔ — جو کوئی شخص (۱۱) یہ جانکر کہ کسی دواے مفرد یا مرکب مین ایسی طرح پر آمیزش کی گئی ہے کہ اوسکے سبب سے اوسکی تاثیر کم ہوگئی یا عمل بدل گیا یا وہ مضر بنا دی گئی ہے اوسکو بیچے یا معرض بیع مین رکھے یا بیچنے کے لیے نکالے یا دواخانے سے معالجے کے لیے ایسی دوا کی حیثیت سے جسمین آمیزش نہین کی گئی تقسیم کرے یا کسی شخص سے جو اوس آمیزش سے واقف نہو معالجے کے لیے اوسکا استعمال کرائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۴) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپے تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دی جائین گی۔

مض ما
مض

دیکھو حاشیہ دفعہ ۲۷۳

دفعہ ۲۷۶ کسی دوا کو کسی اور دوائے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے بیچنا۔

جو کوئی شخص (۱۱) کسی دوائے مفرد یا مرکب کو کسی اور دوائے مفرد یا مرکب کو کسی اور دوائے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے جان بوجھکر بیچے یا معرض بیع مین رکھے یا بیچنے کے لیے نکالے یا دواخانے سے معالجے کے لیے تقسیم کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۴) کی سزا دیجایگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپے تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی۔

اس دفعہ کی رو سے کسی دوا مین آمیزش کرنا جرم نہین ہے بلکہ ایک دوا کو دوسری دوا کی حیثیت سے بیچنا جرم ہے اگر ایک دوا کے عوض مین دوسری دوا دیجاوے اور وہ اوس مرض کو ویسی ہی مفید بھی ہو تاہم ایسی دوا کا بیچنے والا جرم سے بری نہین سمجھا جاویگا۔ مثلاً اکثر دوا فروش ایک گھاس کو جسکو موبیا کہتے ہین بہ حیثیت بنفشہ دیدیا کرتے ہین اور گو وہ گھاس بھی شاید کسیقدر بخار کے واسطے مفید ہے تاہم اوس گھاس کو بحیثیت بنفشہ فروخت کرنا ایسا جرم ہے کہ جو مقصود اس دفعہ کا ہے۔

دفعہ ۲۷۷ عام چشمے یا حوض کے پانی کو گدلا کرنا۔

جو کوئی شخص (۱۱) کسی چشمہ عام یا حوض عام کے پانی کو بالارادہ (۳۹) خراب یا گدلا کرے اسطرح پر کہ اوسکو ایسا کر دے کہ جس مطلب کے واسطے وہ حسب معمول کام مین آتا ہے جیسا تھا ویسا اوسکے لائق

نہ رہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی —

دریا کا پانی اسمین شامل نہیں ہے — پانی خراب کرنے سے یہ مراد ہے کہ مثلاً کوئی چمڑا آویز دہوے یا کسی اور طرح پر اوسکو غلیظ کرے —

ض م **دفعہ ۲۷۸** ہوا کو مضرت کرنا — جو کوئی شخص (۱۱) کسی جگہہ کی ہوا کو بالارادہ (۳۹) فاسد کردے اسطرح پر کہ وہ اون لوگون کی صحت کے لیے مضر ہو جو عموماً اوسکے قرب مین بود و باش رکھتے یا کاروبار کرتے ہون یا کسی گذرگاہ عام سے ہو کر آمد و رفت رکھتے ہون تو شخص مذکور کو جرمانے کی سزا دیجائے گی جو پانسو روپیہ تک ہوسکتا ہے —

اس دفعہ مین وہ امور داخل جرم ہین کہ جن سے ہوا مین نقص پیدا ہوتا ہو —

پ ض م **دفعہ ۲۷۹** کسی شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا سوار ہو کر نکلنا — جو کوئی شخص (۱۱) کسی شارع عام مین ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کوئی گاڑی چلائے یا سوار ہو کر نکلے کہ اوس سے انسان کی جان کو خطر ہو یا کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی

اُس دفعہ مین اس قسم کے جرائم قابل سزا ہین - مثلاً گاڑی وبگی وگھوڑے کو بے تحاشا دوڑانا یا ایسی بد احتیاطی سے چلانا کہ جس سے کسی کے جسم ومال کے نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہو خواہ وہ نقصان پہونچے یا نہ پہونچے - اگر ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے تو بموجب دفعات ٣٣٧ و ٣٣٨ مستوجب سزا ہوگا -

دفعہ ٢٨٠ بے احتیاطی سے مرکب تری کو چلانا - جو کوئی شخص (١) کسی مرکب تری کو اسطور پر بے احتیاطی یا غفلت سے چلاوے کہ اوس سے انسان کے جان کو خطر ہو یا کسی اور شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو تو شخص مذکور کو دونو قسمون مین سے کسی قسم کی قید (٥٣) کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی -

دیکھو حاشیہ دفعہ ٢٧٩

دفعہ ٢٨١ جھوٹی روشنی یا نشان یا پانی پر تیرنے والا نشان دکھانا - جو کوئی شخص (١) کوئی جھوٹی روشنی یا جھوٹا نشان یا پانی پر تیرنے والا نشان دکھلاوے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوس دکھلانے کے سبب سے کسی مرکب تری کے چلانیوالے کو گمراہ کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید ٥٣ کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی -

جہازرانون کو کسی قسم کا پتہ یا خطرہ بتانے کے واسطے اکثر علامات مثل روشنی وغیرہ کے معین ہین

چنانچہ اگر کوئی شخص مرکب تری چلانیوالے کے گمراہی کی نیت سے اس قسم کی جھوٹی علامات دکھلائے تو مجرم ہوگا اور چونکہ ایسے جرم مین خطرۂ جان ومال انسان ہے لہذا سزا بھی سخت مقرر کی گئی ہے۔

دفعہ ۲۸۲ - کسی شخص کو پانی کی راہ اجورے پر حد سے زیادہ لدے ہوئے یا غیر مامون مرکب تری مین لیجانا۔

جو کوئی شخص (۱۱) پانی کی راہ سے کسی شخص کو کسی مرکب تری مین جبکہ وہ مرکب تری ایسی حالت مین ہو یا اسقدر لدا ہو کہ اوسمین اوس شخص کی جان کو خطر ہو جان بوجھکر یا غفلت کر کے اجورے پر لیجاے یا لوالیجاے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۴) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔

بعض اوقات دریاؤن کے گھاٹون پر گذارہ کی کشتیان نہایت ناقص ہوتی ہین بعض ایسی ہوتی ہین کہ اونمین پانی بھی آتا ہے مگر ملاح مسافرون کو اور مال کو اوسپر چڑہاتے ہین اور بعض کشتیان گو بہتر ہوتی ہین مگر اوپر اسقدر بوجہ ہوتا ہے یعنی اس کثرت سے مال و مسافر چڑہاتے ہین کہ اونکے ضائع جانے کا اندیشہ ہوتا ہے چنانچہ اس قسم کے انسداد و سزادہی کے واسطے یہ دفعہ ہے۔ یہ دفعہ صرف ایسی ہی صورت پر ختم نہین بلکہ جہازون سے بھی متعلق ہے اس جرم کے واسطے یہ ضرور نہین ہے کہ جان و مال کو خطرہ پہونچے بلکہ مقصود دفعہ یہ ہے کہ مرکب تری ایسی حالت مین ہو جس سے اس قسم کے خطرہ پہونچنے کا

اندیشہ ہو خواہ خطرہ پہونچے یا نہ پہونچے۔ یہ بھی قابل لحاظ ہے کہ ایک کشتی مال و مسافرونکو دریا سے عبور کرا دینے کے واسطے پر خطر نہو لیکن اگر وہی کشتی ستو کوس کے سفر کے واسطے کرایہ پر جاوے تو نا قابل سمجھے جانے کے قابل ہو مثلاً اگر کوئی شخص غازیپور سے کلکتہ کو ایک کشتی کرایہ کرے کہ جو مضبوط اور قابل سفر کے نہو گو وہ کشتی صحیح و سالم کلکتہ پہونچ بھی جاوے اسوجہ سے کہ اون ایام مین باد تند نہین چلی یا وہ ایام باد تند چلنے کے نہین تھے تاہم مالک کشتی اس جرم کا مرتکب سمجھا جاویگا۔ اگر مالک کشتی ایسی کشتی کو خود کہین لیجاوے تو اس دفعہ کا مجرم نہین سمجھا جاویگا کیونکہ کرایہ پر ایسی کشتی کو دینا جرم ہے۔

مض ما
پ ض

دفعہ ۲۸۳ خشکی یا تری کی عام راہ پر خطرہ یا مزاحمت پہونچانا

جو کوئی شخص (۱۱) کسی فعل (۳۲) کے کرنے سے یا کسی مال کے نسبت جو اوسکے قبضے یا اہتمام مین ہو نگہداشت ترک کرنے سے کسی شارع عام یا مراکب تری کی عام راہ پر کسی شخص کو خطرہ یا مزاحمت یا نقصان پہونچائے تو شخص مذکور کو جرمانے کی سزا دیجائیگی جسکی مقدار دو سو روپے تک ہو سکتی ہے۔

ہر شخص کو واجب ہے کہ اپنے مال کو اسطرح پر رکھے کہ اوس سے دوسرے کو تکلیف نہ پہونچے پس اگر کوئی شخص اپنے مال کی نگہداشت کسی شارع عام یا کسی دریا یا نہر مین جسمین کشتی چلتی ہو ترک کرے یا کوئی اور فعل اس قسم کا کرے کہ جس سے اور لوگون کو خطرہ یا مزاحمت یا نقصان پہونچے تو وہ سزاے مندرجۂ دفعۂ ہذا کا مستوجب ہوگا۔ مثلاً اگر ایک نہر مین کسی شخص کی غفلت سے ایک کشتی ڈوب جاوے اور اوس سے راہ بند ہو جاوے

اور اور کشتیان نہ چل سکین تو وہ اشخاص جنکی غفلت سے وہ کشتی ڈوب گئی ہے اس جرم کے مرتکب سمجھے جاوین گے — متصل راہ کی آتشبازی کا چھوڑنا یا ناچ کا کرنا بھی جسکی باعث سے ازدحام ہو جاتا ہے اور آمدورفت بند ہو جاتی ہے اس دفعہ کے منشا دسے باہر نہین معلوم ہوتا اور داخل جرم ہو سکتا ہے —

دفعہ ۲۸۴ — کسی زہریلے مادے کی نسبت تغافل کرنا — جو کسی شخص (۱) کسی زہریلے مادے سے کوئی فعل ۳۳ ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطر ہو یا کسی اور شخص کو ضرر پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی زہریلی مادے کی نسبت جو اوسکے پاس ہو جان بوجھکر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے اوس خطرے کے دفیعے کے لیے جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اوس زہریلے مادے سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۳) (۵) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپئے تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دی جائین گی —

مثلاً اگر کوئی شخص غفلت یا بد احتیاطی سے بعوض کسی اور دوا کے کسیکو سنکھیا دیدیوے یا ایک پڑیا سنکھیا کی ایسی جگہ چھوڑ جاوے جہان اکثر لڑکون کی آمدورفت رہتی ہو تو گو اوس سے کسیکو نقصان بھی نہ پہونچے تو بھی جرم ہے —

دفعہ ۲۸۵ — آگ یا آتشگیر مادے کی نسبت تغافل کرنا — جو کوئی شخص (۱) آگ یا کسی آتشگیر مادے سے کوئی فعل

(۴۳) ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطر ہو یا جس سے کسی اور شخص کو ضرر پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی آگ یا کسی آتشگیر مادّے کی نسبت جو اوسکے پاس ہو جان بوجھکر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اوس خطرے کے دفعیّے کے لیے جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اوس آگ یا آتشگیر مادّے سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپے تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی —

آگ یا کسی آتشگیر مادّے کی نسبت احتیاط مناسب نکرنا بموجب اس دفعہ کے جرم ہے — آتشگیر مادّے سے گندھک اور شورہ اور ایسی چیزین جسمین آگ جلدی و آسانی سے لگجاوے مراد ہے —

دفعہ ۲۸۶ بھک سے اوڑ جانیوالے مادّے کی نسبت تغافل کرنا — جو کوئی شخص (۱۱) بھک سے اوڑ جانے والے کسی مادّے سے کوئی فعل (۴۳) ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطر ہو یا جس سے کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہونچے کا احتمال ہو یا بھک سے اوڑ جانے والے کسی مادّے کی نسبت جو اوسکے پاس ہو جان بوجھکر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اوس خطرے کے دفعیّے کے لیے جسکے پہونچنے کا

م
پ ض

احتمال انسان کی جان کو اوس بھک سے اوڑ جانے والے مادے سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۴ ۵) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ۶ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

بھک سے اوڑ جانیوالے مادے سے کوئی کام ایسا کرنا جس سے نقصان کا احتمال ہو یا اوسکی حفاظت نکرنا جرم ہے ۔ بھک سے اوڑ جانیوالے مادے سے بارود و آتشبازی وغیرہ مراد ہے اس قسم کی کوئی شے جو شخص اپنے پاس رکھے اوسکو نہایت احتیاط کرنی چاہیے کیونکہ اوس سے جان و مال انسان کو خطر پہونچنے کا ہمیشہ اندیشہ ہے ۔ اگر کوئی شخص بازار یا ایسے مقام مین جہان اجتماع آدمیون کا رہتا ہو آتشبازی پھینکے تو وہ بھی بموجب اس دفعہ کے مستوجب سزا ہو گا ۔

دفعہ ۲۸۷ کسی کل کی نسبت جو مجرم کے پاس ہو یا اوسکے اہتمام مین ہو تغافل کرنا ۔

جو کوئی شخص (۱) کسی کل سے کوئی فعل (۲ ۳) ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطر ہو یا جس سے کسی دوسرے شخص کو ضرر (۴) یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی کل کی نسبت جو اوسکے پاس ہو یا اوسکے اہتمام مین ہو جان بوجھکر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اوس خطرے کے دفعیے مین جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اوس کل سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے

مضر ما ض

کسی قسم کی قید (۵۲) کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ـ

کسی کل سے کوئی کام ایسا کرنا جس سے انسان کی جان کو نقصان یا خطرہ یا کسی قسم کے ضرر پہونچنے کا احتمال ہو یا غفلت یا بد احتیاطی سے اوسکی حفاظت مین تغافل کرنا جرم ہے ظاہر ہے کہ بہت سی کلون کے استعمال کرنے مین لیاقت و احتیاط مناسب درکار ہوتی ہے اور کل کے رکھنے والے کو خواہ وہ کسی ذریعہ سے اوسکو رکھتا ہو اوسکے استعمال مین ایسی غفلت یا سہل انگاری نکرنا چاہیے جس سے کسی شخص کی جان و مال کو نقصان پہنچے

دفعہ ۲۸۸ کسی عمارت کے مسمار کرنے یا اوسکی مرمت کرنیکی نسبت تغافل کرنا

جو کوئی شخص (۱۱) کسی عمارت کے مسمار کرنے یا مرمت کرنے مین اوس عمارت کی نسبت ایسی نگہداشت جان بوجھکر یا غفلت کرکے ترک کرے جو اوس خطرے سے جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اوس عمارت یا اوسکے کسی جزو کے گرنے سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۲) کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپئے تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی

کسی مکان کے گرانے مین یا مرمت کرنے مین جسقدر کہ احتیاط ضروری ہو اوسکو ترک کرنا جرم ہے ـ ممکن ہے کہ جسقدر احتیاط کہ ایسے مقام پر جہان لوگون کی کمتر آمد و رفت رہتی ہے کافی و مناسب سمجھی جاوے وہ ایسے مقام پر جہان آدمیون کی کثرت رہتی ہے

غیر کافی متصور ہو یعنی بے احتیاطی سمجھی جاوے — پس احتیاط کی کوئی حد قانون مین معیز نہین ہے احتیاط سے صرف اوسقدر احتیاط سمجھنا چاہیے کہ جس موقع مین مقتضاے عقل مصلحت آمیز جسقدر احتیاط مناسب ہو اور نہ انتہا درجے کی احتیاط۔

پ ض م

دفعہ ۲۸۹ — کسی حیوان کی نسبت تغافل کرنا۔

جو کوئی شخص (۱۱) کسی حیوان کی نسبت جو اوسکے پاس ہو جان بوجھکر یا غفلت کر کے ایسی نگہداشت ترک کرے جو انسان کی جان کے خطرے یا ضرر شدید کے اندیشے کے دفعیے کے لیے جسکے پہونچنے کا احتمال اوس حیوان سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپئے تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔

جو لوگ کہ اکثر چیتے یا کتے وغیرہ پالتے ہین کہ جو ہمیشہ بندھے رہتے ہین اور جنکی حفاظت پالنے والون پر مقدم ہے اگر اونکی حفاظت مین وہ قصور کرین تو مجرم ہین۔ اس دفعہ مین یہ بھی شرط ہے کہ اوس جانور سے جان کو خطرہ یا ضرر شدید پہونچنے کا احتمال ہو جسکی حفاظت ترک کی گئی ہو اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اگر کسی جانور سے ضرر خفیف پہونچنے کا خطرہ ہو مثلاً یہ کہ وہ خفیف سا کاٹ کھاوے یا پنجہ مارے تو ایسے جانور کی حفاظت کا ترک کرنا جرم نہین ہے

م ض

دفعہ ۲۹۰ — سزاے امر باعث تکلیف عام۔

جو کوئی شخص (۱۱) کسی ایسی حالت مین کسی امر باعث تکلیف عام کا مرتکب ہو جسکے پاداش مین اس مجموعے کے

روسے کوئی اور سزا معین نہین ہے تو شخص مذکور کو جرمانے کی سزا جسکی مقدار دو سو روپے تک ہوسکتی ہے۔

دیکھو حاشیہ دفعہ ۲۶

دفعہ ۲۹۱ امر باعث تکلیف عام کے نہ کرتے رہنے کا ہدایت پاکر اوسے کرتے رہنا

مض ما پ قص

اگر کوئی شخص (۱۱) کسی امر باعث تکلیف عام کا اعادہ کرے یا اوسے کرتا رہے جسکو کسی ایسے سرکاری ملازم (۲۱) کی جانب سے اوس امر باعث تکلیف کے اعادہ نہ کرنے یا اوسے نہ کرتے رہنے کی ہدایت ہوچکی ہو جو ایسی ہدایت نافذ کرنے کا اختیار جائز رکھتا ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی

دیکھو دفعات ۶۲ و ۶۳ و ۳۰۹ و (۳۰۸ و ۳۱۰ و ۳۱۱ و ۳۱۲ و ۳۱۳ و ۳۱۴ جسطرح کہ انرو ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۹ع ترمیم ہوکر قائم ہوئی ہین) ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع

دفعہ ۲۹۲ فحش کتابون کا بیچنا وغیرہ

مض ما پ ض

جو کوئی شخص (۱۱) کوئی فحش کتاب یا رسالہ یا تحریر یا تصویر سادہ یا رنگ دار یا شبیہ یا مورت بیچے یا بانٹے یا بیچنے یا کرایے پر چلانے کے لیے دوسرے ملک سے لائے یا چھاپے یا عمداً عامہ خلائق کو دکھلائے یا ایسا کرنے پر اقدام کرے یا ایسا کرنے کو خود کہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید نسبت ۵۳ کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی

سزا یا دونون سزائین دیجائین گی

مستثنے

اس دفعہ کا حکم اوس شبہہ کو شامل نہوگا (ترشی ہوئی ہو یا کھدی ہوئی رنگدار بنی ہوئی ہو یا اور طرح پر بنائی گئی ہو) جو کسی مندر کے اوپر ہو یا اندر یا کسی ایسی گاڑی کی اوپر ہو جو بتون کے لیجانے کے واسطے استعمال کیجاتی ہو یا کسی مذہبی غرض کے لیے رکھی یا استعمال کی گئی ہو۔

دفعہ ۲۹۳ — فحش کتاب کو بیچنے یا دکھانے کے لیے پاس رکھنا — جو کوئی شخص (۱۱) کوئی ایسی فحش کتاب یا کوئی اور شی جو پچھلی ملحق الذکر دفعہ مین مذکور ہوئی بیچنے یا بانٹنے یا عامہ خلائق کے دکھانے کے لیے اپنے پاس رکھتا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

مضر پ ض

دفعہ ۲۹۴ — فحش گیت — جو کوئی شخص (۱۱) اورون کے رنج پہونچانے کو عامہ خلائق کی آمد و رفت کی جگہ مین یا اوسکے قریب کوئی فحش گیت گائے یا کوئی فحش شعر پڑھے یا فحش باتین بکے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

مضر پ ض

ایام ہولی مین اکثر فحش گیت گاتے ہین جسکو کبیر کہتے ہین اگر ایسے گیت ایسے مقام پر گائے جاوین جہان اکثر آدمیون کی آمد و رفت رہتی ہو اور لوگون کو ایسے گیت کا سننا ناگوار معلوم ہو تو ایسے گیت کا گانیوالا مجرم متصور ہوگا۔

پندرھوان باب

اون جرمون کے بیان مین جو مذہب سے متعلق ہین

اس باب مین وہ جرائم مندرج ہین جو متعلق بمذہب ہین۔ مقصود یہ ہے کہ ہر شخص اپنے مذہب کا پیرو رہے اور کیسکو اپنے مذہب کے رسومات ادا کرنے مین کسی قسم کا ہرج یا تکلیف یا رنج نہ پہونچے۔ اس سے بھی کچھ غرض نہین ہے کہ مذہب کوئی ہو سچا ہو یا جھوٹا کیونکہ ہر حالت مین اہانت مذہب معتقدین اوس مذہب کے دل مین ایسا رنج دلی پیدا کرتی ہے اور قلب پر ایسا صدمہ پہونچاتی ہے کہ وفیعہ اوکا کسیطرح ممکن نہین۔ مباحثہ کرنا بنظر تحقیق اصول مذہبی البتہ جرم نہین بلکہ اوس سے فائدہ مترتب ہے لیکن اہانت مذہب سے سوائے اون آدمیون کے جی دکھانے کے کہ جو پیرو اوس مذہب کے ہون اور کوئی نتیجہ نیک نہین پیدا ہوتا۔

دفعہ ۲۹۵ کسی فرقے کے مذہب کی توہین کرنیکی نیت سے کسی عبادتگاہ کو نقصان پہونچانا یا نجس کرنا۔ جو کوئی شخص (ا) کسی عبادتگاہ یا کسی شے کو جو لوگون کو کسی فرقے کے نزدیک متبرک سمجھی جاتی ہو خراب کرے یا مضرت پہونچائے یا نجس کرے اوسکے ذریعہ سے لوگون کے کسی فرقے کے مذہب کی توہین کرنیکی

مض
پ ض

نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ لوگون کا کوئی فرقہ اوس
خراب کرنے یا مضرت پہونچانے یا نجس کرنے کو اپنے مذہب کی ایکطرح
کی توہین سمجھے گا تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید
(۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا
یا دونون سزائین دیجاینگی

مثلاً اگر کوئی بہ نیت توہین مسجد کو توڑے یا مسجد مین سؤر ذبح کرے یا کسی مندر مین
گاے مارے تو وہ بموجب اس دفعہ کے مستوجب سزا ہوگا۔

دفعہ ۲۹۶ | مجمع مذہبی کو ایذا پہونچانا | جو کوئی شخص (۱۱) بالارادہ (۳۹) کسی مجمع کو ایذا پہونچائے جو مذہبی عبادت یا مذہبی رسمون کے ادا کرنے مین

جواز اً مصروف ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳)
کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا
یا دونون سزائین دیجاینگی۔

اکثر مذہبون کے آدمی خاص خاص تقریبون یا میلون مین جمع ہوتے ہین۔ اگر کوئی
مخالف مذہب کا آدمی اس نیت سے وہان جاوے کہ مین اونکے مذہب کی توہین
کرون اور اونکو ایذا پہونچاؤن تو وہ مجرم متصور ہوگا۔

مض پ ض

دفعہ ۲۹۷ | قبرستانون وغیرہ مین مداخلت بیجا کرنا | جو کوئی شخص (۱۱) کسی شخص کا دل دکھانے یا کسی شخص کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے یا اس امر کے

مض ب ض

احتمال کے علم سے کہ اسکے ذریعے سے کسی شخص کا دل دکھے گا یا کسی
شخص کے مذہب کی توہین ہوگی کسی عبادتگاہ یا قبرستان یا ایسے مقام
مین جو اداے مراسم تدفین کے لیے معین ہو یا بمنزلۂ لاش کی ودیعت گاہ
کے ہو کسی مداخلت بیجا کا مرتکب ہو یا کسی لاش انسانی کی تذلیل کرے
یا اون شخصون کو ایذا پہونچائے جو اداے مراسم تدفین کے لیے جمع
ہوئے ہون تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳)
کی سزا دیجایگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا
دونون سزائین دیجائینگی —

مثلاً اگر کوئی یہودی مسجد مین یا کوئی مسلمان کسی شوالہ مین یا کوئی ہندو عیسائیون کے
قبرستان مین اس نیت سے گھس جاوے کہ مین اوس مخالف فرقہ کے آدمیون کے
جی کو دکھاؤن تو مرتکب جرم دفعہ ہذا سمجھا جاویگا —

دفعہ ۲۹۸ سوچ بچار کر مذہب کی بابت کسی شخص کا دل دکھانے کی نیت سے بات وغیرہ منہ سے نکالنا —

جو کوئی شخص (۱۱) سوچ بچار کر مذہب کی نسبت کسی شخص
کا دل دکھانے کی نیت سے کوئی بات کہے یا کوئی
آواز نکالے جسکو وہ شخص سن سکے یا اوس شخص کے
پیش نظر کوئی حرکت کرے یا کوئی شے اوسکے پیش نظر
رکھے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی
سزا دیجایگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا

مض
حض

دونون سزائین دیجائینگی۔

مباحثہ مذہبی جرم نہین ہے بشرطیکہ نیک نیتی سے کیا جاوے اور اوس سے دل دُکھانا کسی فرقۂ خاص کا مقصود نہو لیکن بالقصد ایسے الفاظ زبان سے نکالنا کہ جس سے کسی مذہب کی اہانت ہو جرم ہے کسیطرح خارج نہین ہے مقننون نے اس دفعہ کے مضمون کی نسبت اپنی راے اسطرح پر تحریر کی ہے قولہ اِس دفعہ کے بنانے سے ہمارے دو مقصود ہین ہمنے مباحثہ مذہبی جائز رکھا ہے لیکن یہ امر جائز نہین رکھا ہے کہ کسی مذہب کا کوئی معتقد بہ حیلہ مباحثۂ مذہبی دوسرے مذہب کی توہین کرے یہ مقتضاے انصاف نہین ہے کہ کوئی شخص سوچ بچار کر مذہب کی نسبت کسی شخص کا دل دکھانے کی نیت سے کوئی بات کہے یا آواز نکالے یا اوس شخص کے پیش نظر کوئی حرکت کرے یا اوسکے پیش نظر کوئی شے رکھے۔ اگر کوئی دلیل مباحثہ مین پیش کی جاوے جس سے اوس شخص کا مقصود اپنے قول کو استحکام دینا ہو اور نہ دوسرے فرقہ کے مذہب کی اہانت کرنا تو وہ اس دفعہ کے جرم سے مستثنیٰ سمجھا جاویگا۔

سولھوان باب

اون جرمون کے بیان مین جو جسم انسان پر مؤثر ہین

اون جرمون کے بیان مین جو انسان کی جان پر مؤثر ہین

اس باب مین اول اون جرائم کا مذکور ہے جو انسان کی جان پر مؤثر ہین۔ قتل انسان مستلزم السزا جسکی تعریف اس باب کے پہلی دفعہ مین کی گئی ہے جرم

نہین سمجھا جاویگا بشرطیکہ وہ مستثنیات عامہ مین سے کسی مستثنیٰ مین آسکے —
اور جو قتل انسان جرم قتل انسان مستلزم السزا کی حد تک نہین پہونچتے وہ دو قسم کے
ہین — اول جنکا وقوع اتفاق سے ہو جاوے یعنی مرتکب کی نیت مین نتھا کہ مین ہلاکت
کا باعث ہون اور اوسنے اوس فعل کے ارتکاب مین جس سے ہلاکت وقوع مین
آئی احتیاط مناسب بھی کر لی تھی — ہر چند ایسے نازک معاملہ مین کہ جسمین ہلاکت انسان
کی واقع ہو کوئی حد قانونی احتیاط کی مقرر نہین ہے مگر مجوز کو چاہیے کہ ایسے مقدمات
مین لحاظ کرے کہ آیا مرتکب نے احتیاط مناسب کہ جو اوس فعل کے واسطے لازمی
و ضروری تھی کی ہے یا نہین — دوم وہ ہلاکت جو بموجب قانون کے جرم نہین ہے
مثلاً اگر بحکم عدالت جلاد کسیکو پھانسی دیوے یا باستحقاق حفاظت خود اختیاری کوئی
شخص کسیکو قتل کرے یا کوئی ملازم سرکاری بہ پابندی قانون کوئی فعل کرتا ہو اور
اوسمین ہلاکت وقوع مین آجاوے اور اسیطرح پر اور بہت سی صورتون ہین — ہر چند
ایسی صورتون مین ہلاکت وقوع مین آتی ہے لیکن وہ قتل انسان مستلزم السزا کی
حد تک نہین پہونچتین —

دفعہ ۲۹۹ — قتل انسان مستلزم سزا

جو کوئی شخص (۱۱) کسی فعل (۳۳) کے ارتکاب سے ہلاکت (۴۶) کا باعث ہو اس نیت سے کہ ہلاکت
وقوع مین آئے یا اس نیت سے کہ ایسا ضرر جسمانی وقوع مین آئے جس سے
ہلاکت ہو جانے کا احتمال ہے یا اس علم سے کہ غالباً اوس فعل کے

کرنے سے وہ ہلاکت کا باعث ہوگا تو وہ شخص جرم قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہے۔

تمثیلین

(ا) زید کسی غار پر لکڑیاں اور گھاس پھوس پاٹ دے اس نیت سے کہ اوسکے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہو یا اس علم سے کہ اوسکے ذریعے سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے اور بکر اوسکو سخت زمین سمجھکر اوسپر چلے اور اوسمین گر کر ہلاک ہو جائے تو زید قتل انسان مستلزم سزا کی جرم کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید یہ جانتا ہو کہ بکر کسی جھاڑی کے پیچھے ہے اور عمرو یہ نہ جانتا ہو اور زید عمرو کو اوس جھاڑی پر بندوق چلانے کی تحریک کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ تحریک بکر کی ہلاکت کا باعث ہوگی عمرو بندوق چلائے اور بکر کو ہلاک کرے تو اسصورت مین ممکن ہے کہ عمرو کسی جرم کا مجرم نہو مگر زید قتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا مرتکب ہوا۔

(ج) زید کسی مرغے کو مارنے اور چرانے کی نیت سے مرغے پر بندوق چلائے اور بکر کو جو کسی جھاڑی کے پیچھے ہو ہلاک کرے اور زید کو یہ نہ معلوم ہو کہ بکر وہان ہے تو اس صورت مین زید قتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا مجرم نہوگا گو وہ ایک فعل ناجائز کرتا تھا کیونکہ اوسنے بکر کے مار ڈالنے کی نیت نہین کی تھی اور نہ اوسکی یہ نیت تھی کہ ایسے فعل کے کرنے سے جس سے وہ جانتا تھا کہ ہلاکت ہو جانے کا احتمال ہے ہلاکت کا باعث ہو جائے

پہلی تشریح جو کوئی شخص کسی اور شخص کو جو کسی عارضے یا مرض یا

ضعف جسمانی مین مبتلا ہو ضرر جسمانی پہونچائے اور اوسکے ذریعے سے اوسکے ہلاک کی تعجیل کا باعث ہو تو شخص مذکور اوسکی ہلاکت کا باعث متصور ہوگا

دوسری تشریح جس حال مین ضرر جسمانی کے سبب سے ہلاکت واقع ہو وہ شخص جو اوس ضرر جسمانی کا باعث ہے اوس ہلاکت کا باعث متصور ہوگا گو مناسب تدبیرین اور عاقلانہ علاج کیطرف رجوع کرنے سے اوس ہلاکت کی روک ہو سکتی تھی —

تیسری تشریح رحم مادر مین کسی بچے کی ہلاکت کا باعث ہونا قتل انسان نہین ہے مگر کسی زندہ بچے کی ہلاکت کا باعث ہونا قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہونچ سکتا ہے اگر اوس بچے کا کوئی جزو رحم سے باہر نکل آیا ہو گو اوس بچے نے سانس نہ لی ہو یا تمام و کمال پیدا نہ ہوا ہو۔

جبکہ یہ قانون اول بنایا گیا تھا تو اس دفعہ کی یہ عبارت تھی۔ جو شخص کسی فعل کا مرتکب ہو یا کسی فعل کو جسکا کرنا اوسپر واجب ہو ترک کرے اس نیت سے کہ اوس ارتکاب یا ترک فعل سے کوئی شخص ہلاک ہو یا اس علم سے کہ اوس ارتکاب یا ترک فعل سے ہلاکت کا احتمال ہے اور اوس ارتکاب یا ترک فعل سے وہ شخص کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہو تو وہ شخص قتل انسان مستلزم السزا کا مرتکب کیا جاویگا - مگر الفاظ ترک فعل یا ترک ناجائز اس دفعہ سے خارج کیے گئے ہین اور وجہ یہ ہے کہ بموجب دفعہ ۳۲ یہ امر قرار پا چکا ہے کہ اس قانون مین جو الفاظ منسوب بافعال

مرتکبہ ہین وہ ناجائز ترک افعال پر بھی محیط ہین بجز اوس محل کے جہان قرینے سی
کوئی مراد اسکے مخالف پائی جاوے - پس اس سے یہ امر واضح ہے کہ اگر کوئی
شخص کسی ترک ناجائز سے کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہو تو وہ بھی مرتکب جرم سمجھا
جاویگا - بر وقت ترتیب قانون مقننون کا اسطرف خیال گیا کہ بعض افعال اسوجہ
سے کہ اونسے نتیجہ بد پیدا ہوتا ہے یا مرتکب کی نیت مین نتیجہ ناقص پیدا کرنا ہوتا ہے
یا اوس سے کسی نتیجۂ ناقص کے پیدا ہونے کا احتمال ہے قابل سزا ہین تو کس حد
تک ایسا ترک ناجائز جس سے نتیجہ بد پیدا ہوتا ہے یا جس سے نتیجۂ بد پیدا کرنا مقصود
ہوتا ہے یا جس سے نتیجۂ بد پیدا ہونے کا احتمال ہے قابل سزا ہو سکتا ہے - چنانچہ
اسکے نسبت اونکی یہ راے قرار پائی کہ بعض ترک افعال کو ہم قابل سزا تصور کرتی
ہین اور بعض کو نہین اور ان دونون کے درمیان مین ایک حد خاص معین کرنا ہمارے
حیطۂ قدرت سے باہر ہے - مثلاً اگر داروغۂ جیلخانہ جسکی خدمت کے متعلق یہ امر
ہے کہ قیدیون کو کھانا دیا کرے اگر وہ کسی قیدی کو خوراک ندیوے اور اوس سے
وہ مرجاوے تو ظاہر ہے کہ وہ مرتکب قتل تصور کیا جاویگا برعکس اسکے اگر کوئی فقیر
اسقدر بھوکا ہو کہ اوسکی جان مارے بھوک کے ہونٹون پر آگئی ہو کسی شخص آسودہ
سے جاکر سوال کرے کہ مجکو کھانا دو ورنہ میری جان جاتی ہے اور وہ شخص باوجود
اسکے کھانا نہ دیوے اور وہ فقیر مرجاوے تو ظاہر ہے کہ ایسی صورت مین اوس
شخص پر کوئی جرم عائد نہین ہوسکتا - پس ان دونون صورتون کے درمیان مین

ایک حد مقرر ہونی چاہیے کہ جسکا ترک کرنا ترک ناجائز تصور کیا جاوے لیکن یہ حد بھی کسی
قاعدہ خاص سے معین نہین ہوسکتی - بعض صورتین ایسی ہین کہ ایک فعل کا ترک کرنا
ایک حالت مین جرم ہے اور دوسری حالت مین کوئی جرم نہین - مثلا ایک دریا چڑھا
ہوا ہے اور اوسمین آدمی ڈوباؤ پانی ہے اور زید کہ چپراسی سرکاری ہے کنارے پر
اوس ندی کے اس غرض سے متعین ہے کہ وہ مسافرون سے کہدیوے کہ دریا
پایاب نہین ہے اگر وہ اس امر کو ترک کرے اور کوئی مسافر ڈوب جاوے تو وہ
مرتکب قتل کا سمجھا جاویگا اور دوسری صورت فرض کیجیے کہ وہی زید اوس ندی کے
کنارے پر ہے مگر سرکاری ملازم نہین ہے اور وہ جانتا ہے کہ ندی پایاب نہین
ہے مگر مسافرون کو اوس ندی کے اوترنے سے منع نہین کرتا ال
اگر مسافر ڈوب کر مرجاوے تو زید مجرم نہین - غرض مقننون نے اس
بعض امور ایسے ہین کہ بمقتضا -
وہ جرائم نہین کیونکہ او- نکے
اور اونکے واسطے کوئی
زبان سے بھو
کہے کہ جبر -
ک

رنج کی نہ سنائی جاوے بلکہ کوئی شخص اوس سے گفتگو تک نکرے اور اوسکا لڑکا اس نیت سے کہ باپ جلد مرجاوے تو دولت حاصل ہو اوس سے کوئی ایسی بات کہے کہ جسکے صدمہ سے وہ مرجاوے تو وہ مرتکب جرم قتل انسان مستلزم السزا کا تصور کیا جاوے گا۔

تشریح اول۔ مثلاً اگر کوئی شخص بوجہ کبرسنی کے نہایت ضعیف ہو یا بوجہ بیماری کے نہایت زار ہوگیا ہو اور اوسکو کوئی شخص ایسا صدمہ پہونچاوے کہ جس سے ہلاکت واقع ہو تو وہ مجرم متصور ہوگا۔ گو بوجہ ضعیفی یا بیماری کے یہ قرین عقل تھا

... بہ اس صدمہ کے اوسکی ہلاکت مین تعجیل ہوئی

... ونچانے والا کسیطرح جر ... متصور نہین ہوسکتا اور ازروی اصول

... روز بیشتر ہلاکت کا باعث ہونا ... رس قبل دونون یکسان

... علاج اچھی طرح سے

... ور یا زخمی نے خود

... ے گا اور اسکا

... ۔ اگر حالت

...

مگر چونکہ وہ عارضہ بھی بوجہ اوس زخم کے ہوا لہذا یہ سمجھا جاویگا کہ گویا ہلاکت کا باعث
وہی زخم ہوا۔ ایسی ہی اور صورتین بہت سی پیدا ہو سکتی ہین اور اون مین بھی اسی
قسم کا لحاظ کیا جاوے گا۔ چونکہ اس جرم کے واسطے یہ ضرور ہے کہ کسی فعل کا
ارتکاب اس نیت سے کیا جاوے کہ اوس سے ہلاکت وقوع مین آوے یا ایسا
ضرر جسمانی وقوع مین آوے جس سے ہلاکت کا احتمال ہو یا اس علم سے کہ غالباً
اُس فعل سے ہلاکت [illegible] اوقات فعل سے مرتکب کی نیت کا
انظ [illegible] حاصل ہے

وہ ا

تعلق

ت

قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد ہوگا۔

پہلی — اگر وہ فعل (۳۳) جسکے باعث سے ہلاکت (۴۶) واقع ہوئے اس نیت سے کیا گیا کہ ہلاکت کا باعث ہو یا

دوسری — اگر فعل ایسے ضرر جسمانی کے پہونچانے کی نیت سے کیا گیا ہو جس سے مجرم کے علم مین شخص متضرر کے ہلاک ہونیکا احتمال ہو یا

تیسری — اگر فعل ... نیت سے

کا احتمال ہے ضرر جسمانی پہونچانے کی نیت سے بکر کو مارے اور بکر اوس ضرب کے سبب سے مرجاوے تو زید قتل عمد کا مجرم ہوگا گو ایسی ضرب طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق یعنی عادۃً کسی تندرست شخص کی ہلاکت کے باعث ہونے کو کافی نہو سکے لیکن اگر زید یہ جانتا ہو کہ بکر کسی مرض مین مبتلا ہے اور اوسکے ایسی ضرب لگائے جو طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق یعنی عادۃً کسی تندرست شخص کی ہلاکت کا باعث ہونے کو کافی نہو سکے تو اس صورت مین زید قتل عمد کا مجرم نہو گا اگرچہ اوسنے ضرر جسمانی پہونچانے کی نیت کی ہو بشرطیکہ ہلاک کرنا یا ایسا ضرر جسمانی پہونچانا اوسکی نیت مین نہ تھا جو طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق یعنی عادۃً ہلاکت کا باعث ہو سکتا ہے۔

(ج) زید تلوار یا لٹھ سے بکر کو قصداً ایسا زخم پہونچائے جو طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق یعنی عادۃً کسی آدمی کے ہلاک کرنے کو کافی ہوتا ہے اور بکر اوس زخم کے سبب سے مرجائے تو اسصورت مین زید قتل عمد کا مجرم ہوگا گو بکر کا ہلاک کرنا اوسکی نیت مین نتھا۔

(د) زید لوگون کے ایک غول پر محض بلا وجہ بھری ہوئی توپ چلائے اور اون مین سے ایک کو ہلاک کرے تو زید قتل عمد کا مجرم ہوگا گو پہلے سے فکر کرکے اوسنے کسی خاص شخص کے ہلاک کرنے کا ارادہ نہ کیا ہو۔

پہلا مستثنےٰ — جبکہ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہین ہے۔	قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہوگا جبکہ سخت و ناگہانی باعث اشتعال طبع کے سبب سے مجرم کو اپنے ضبط کرنے کی قدرت نرہے اور وہ اوس شخص کو ہلاک کرے جسنے وہ باعث اشتعال طبع دلایا ہو یا غلطی

تعلق ۱۵۰ دفعہ

یا اتفاق سے کسی دوسرے شخص کی ہلاکت کا باعث ہو۔

اوپر لکھا ہوا استثنیٰ نیچے لکھی ہوئی شرطون سے مشروط ہوگا۔

پہلی یہ کہ مجرم خود اوس باعث اشتعال طبع کا طالب نہوا ہو یا بالارادہ اِس غرض سے اوس باعث اشتعال طبع کا محرّک نہوا ہو کہ اوسے کسی شخص کے ہلاک کرنے یا اوسکو ضرر پہونچانے کی جو ہو جائے

دوسری یہ کہ وہ باعث اشتعال طبع ایسے امر کے سبب سے نہ دلایا گیا ہو جو قانون کی تعمیل مین کیا گیا ہے یا جسکو کسی سرکاری ملازم نے اپنی سرکاری ملازمی کے اختیارات کے نفاذ جائز مین کیا ہی

تیسری یہ کہ وہ باعث اشتعال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے نہ دلایا گیا ہو جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ جائز مین کیا گیا ہے۔

تشریح یہ بات کہ آیا وہ باعث اشتعال طبع واقع مین ایسا سخت و ناگہانی تھا یا نہین کہ اوس سے اوس جُرم کا قتل عمد کی حد تک پہونچنا رک جاوے ایک امر تنقیح طلب ہے۔

تمثیلین

(ا) زید غلبۂ غیظ مین جو بکر کے دلائے ہوئے باعث اشتعال طبع کے سبب مشتعل ہوگیا ہو بکر کے طفل حامد نامے کو قصداً ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے کیونکہ وہ باعث اشتعال

طبع طفل نے نہین دلایا تھا اور اوس طفل کی ہلاکت اتفاق یا شامت سے کسی ویسے فعل کے کرنے مین واقع نہین ہوئی جسکا سبب وہ باعث اشتعال طبع ہوا ہو۔

(ب) بکر زید کو سخت اور ناگہان باعث اشتعال طبع دلائے اور زید اوس باعث اشتعال طبع کے ہوتے ہی بکر پر تپنچہ چلائے اور خالد کے ہلاک کرنے کی نہ اوسکی نیت ہو اور نہ اس امر کا احتمال اوسکے علم مین ہو کہ وہ خالد کو ہلاک کرے جو اوسکے پاس کھڑا ہے مگر نظر نہین آتا اور زید خالد کو ہلاک کرے تو اس صورت مین زید قتل عمد کا مرتکب نہین ہوا بلکہ صرف قتل انسان مستلزم سزا کا۔

(ج) زید کہ ناظر کا پیادہ ہو جو از آنگہ بکر کو گرفتار کرے اور بکر گرفتاری کی باعث دفعتہً غیظ شدید مین آکر زید کو ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع ایک ایسے امر سے دلایا گیا جو ایک سرکاری ملازم کی جانب سے اوسکے اختیارات کے نفاذ مین سرزد ہوا

(د) زید بکر کے روبرو جو مجسٹریٹ ہے گواہ کے طور پر حاضر ہو اور بکر یہ کہے کہ مین زید کے اظہار کے کسی ایک لفظ پر بھی اعتماد نہین کرتا اور زید نے حلف دروغی کی اور زید ان باتون سے دفعتہً غیظ مین آجاے اور بکر کو ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے۔

(ہ) زید بکر کی ناک مڑورنے کا اقدام کرے اور بکر استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ مین زید کو اسلیے پکڑ لے کہ اوسکی یہ حرکت روکے اور زید اس سبب سے دفعتہً غیظ شدید مین آکر بکر کو ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع ایسے امر سے دلایا گیا جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ مین سرزد ہوا۔

(۹) زید بکر کو مارے اور بکر اوس باعث اشتعال طبع کے سبب سے غیظ شدید مین بھر جاوے اور خالد جو قریب کھڑا ہوا ہو اس نیت سے کہ اس غیظ مین زید کو بکر سے ہلاک کرانے کا موقع ملجاوے بکر کے ہاتہ مین اس غرض سے ایک چھری دیدے اور بکر یا اوس چھری سے زید کو ہلاک کرے تو اسصورت مین ممکن ہے کہ بکر صرف قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہو مگر خالد قتل عمد کا مرتکب ہوگا۔

دوسرا استثنٰے۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہو گا اگر مجرم نیک نیتی سے استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم یا مال کی نفاذ مین اوس اختیار سے بڑھجاوے جو اوسکو قانون کی روسے حاصل ہے اور اوس ضرر سے جو اوس حفاظت کے لیے ضرور ہے زیادہ ضرر پہونچانے کی پہلے سے کوئی فکر یا نیت نہ کرکے اوس شخص کو ہلاک کرے جسکے دفعیے مین اوس استحقاق حفاظت کو نافذ کرتا ہے۔

تمثیل

زید بکر کے کوڑے مارنے کا اقدام کرے نہ اسطرح کہ بکر کو ضرر شدید پہونچے اور بکر تپنچہ نکالے اور زید اوس حملے مین اصرار کرے اور بکر نیک نیتی سے یہ سمجھکر کہ وہ اپنے تئین کسی اور تدبیر سے کوڑے کھانے سے نہین بچا سکتا زید کو تپنچہ مار کر ہلاک کرے تو بکر قتل عمد کا مرتکب نہین ہوا بلکہ صرف قتل انسان مستلزم سزا کا۔

تیسرا استثنٰے۔ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد کا نہو گا اگر مجرم جو سرکاری ملازم ہو یا کسی ایسے سرکاری ملازم کی مدد کر رہا ہو جو معدلت عامہ کے اجرا کے لیے عمل کر رہا ہے

اون اختیارات سے جو اوسکو قانون کی روسے حاصل ہین بڑہ جائے اور کسی ایسے فعل کے کرنے سے ہلاکت کا باعث ہو جسکو وہ نیک نیتی سے جائز اور اپنے منصبی خدمت کے مناسب انجام دہی کے لیے بحیثیت اوس سرکاری ملازمی کے ضروری سمجھتا ہو اور اوس شخص سے جو ہلاک ہوا کچہ عداوت نہ رکھتا ہو۔

چوتھا مستثنیٰ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہوگا اگر پہلے سے فکر کرکے ناگہانی تنازع کے واقع ہونے پر بحالت غیظ ناگہانی لڑائی مین اوسکا ارتکاب ہوا ہو اور بدون اسکے کہ مجرم نے اوس عمل مین نامناسب استفادہ کیا ہو یا بیرحمی سے غیر مستعمل طور پر عمل کیا ہو۔

تشریح ایسی صورتون مین یہ امر لحاظ طلب نہین ہے کہ اشتعال طبع کس فریق نے دلایا یا کسنے پہلے حملے کا ارتکاب کیا۔

پانچوان مستثنیٰ قتل انسان مستلزم سزا اوس حالت مین قتل عمد نہوگا جبکہ وہ شخص جو ہلاک کیا گیا ہے اٹھارہ ۱۸ برس سے زیادہ عمر کا ہو اور اپنی رضامندی سے ہلاک کیا جاے یا ہلاکت کا خطرہ اوٹھائے۔

تمثیل

زید بکر سے جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہے ترغیب دیکر بالارادہ خودکشی کا ارتکاب کرائے تو چونکہ اس صورت مین بکر کم عمری کے باعث سے اپنی ہلاکت کی نسبت رضامندی ظاہر کرنے کے قابل نتھا اسلیے زید نے قتل عمد مین اعانت کی۔

قتل انسان مستلزم السزا بطور عام ایک ایسا جرم ہے کہ اوسمین بعض صورتونمین